خَیْرُکُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ

تم میں بہترین انسان وہ ہے جو قرآن کو سیکھے اور سکھائے۔ (حدیث)

مُکمّل

نُورانی قاعدہ

مع اجرائے قواعد

جس کو اولاً مولوی نور محمد صاحب لدھیانوی نے مرتب کیا تھا

اب اس کو بڑے اہتمام کے ساتھ کثیر صرفہ کر کے

دَارُ الْاِفْتَاءِ وَالْاِرْشَادُ

ایجوکیشنل ٹرسٹ، شولاپور

نے قدیم نسخہ کی مطابقت کے بعد اور اجرائے قواعد کے ساتھ مرتب کر کے شائع کیا

مُرتّب

مُحَمَّد مُحسن شولاپوری

ملنے کا پتہ

مدرسہ تجوید القرآن

مسلم بادشاہ پیٹھ، شولاپور

فہرست عناوین

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
تختی نمبر ۱	مفردات	15
تختی نمبر ۲	مرکبات	17
تختی نمبر ۳	حرکات	21
تختی نمبر ۴	حروفِ مدّہ	24
تختی نمبر ۵	حروفِ لین	30
تختی نمبر ۶	مشق حرکات وحروفِ مدّہ وحروفِ لین	32
تختی نمبر ۷	تنوین	33
تختی نمبر ۸	تنوین ونون ساکن	34
تختی نمبر ۹	اِظہار	36
تختی نمبر ۱۰	اِخفاء	38
تختی نمبر ۱۱	جزم ، سکون	40
تختی نمبر ۱۲	مشق سکون	41
تختی نمبر ۱۳	تشدید	42
تختی نمبر ۱۴	رائے ساکنہ ومشددہ	43
تختی نمبر ۱۵	حروفِ قمری وشمسی	46
تختی نمبر ۱۶	لفظ اللہ کا قاعدہ	47

فہرست عناوین

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
تختی نمبر ۱۷	وقف کرنے کے قاعدے	48
تختی نمبر ۱۸	تشدید مع تشدید	49
تختی نمبر ۱۹	مد کا بیان	49
تختی نمبر ۲۰	تشدید بعد حروفِ مدّہ	52
تختی نمبر ۲۱	حروفِ مقطعات	53
تختی نمبر ۲۲	میم ساکن کے قاعدے	54
تختی نمبر ۲۳	اقلاب	56
تختی نمبر ۲۴	ادغامِ یرملون	57
تختی نمبر ۲۵	رسم الخط	60
تختی نمبر ۲۶	علاماتِ وقف	62
تختی نمبر ۲۷	اجراءِ قواعد	63
تختی نمبر ۲۸	کلمات اسلام	65
	اذان واقامت کی بعض غلطیاں	68
	اذان واقامت کے کلمات	69
	اسماء الحسنیٰ	70

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ
اَمَّا بَعْدُ

یہ ناکارہ عرض کرتا ہے کہ ایک عرصے سے مختلف مطابع کے نورانی قاعدوں میں طباعت کی کوتاہیوں سے بچوں اور معلمین کو پڑھنے اور پڑھانے میں پریشانی لاحق ہونے سے فکر اور تلاش تھی کہ اس قاعدہ کا کوئی قدیم نسخہ مل جاتا جس سے مطابقت کی جاتی اور موجودہ دشواریوں کا حل نکالا جاتا۔ چنانچہ بفضلہ تعالیٰ جدوجہد کرنے پر ترمیم شدہ قدیم نسخہ مطبوعہ پرنٹنگ ورکس لاہور کا ۱۳۵۰ھ کا چھپا ہوا مل گیا جس سے مطابقت کرنے پر ظاہر ہوا کہ آج کل کے نورانی قاعدے اس کے خلاف ہیں۔ اس ترمیم شدہ نسخہ کو سامنے رکھ کر متفرق مقامات میں خدام مدرسہ اشرفُ المدارس ہردوئی نے مفید اضافے بھی کیئے، اس لئے اس کا نام مکمل نورانی قاعدہ تجویز کیا گیا۔

اس کے بعد جناب حکیم قاری افسر پاشاہ صاحب نے کچھ مفید مشورے دیئے جن کو سامنے رکھ کر اساتذئہ کرام و ذمہ دارانِ مدرسہ فیض العلوم نے ضروری ترمیمات کے ساتھ قاعدہ کو مرتب کر کے ہردوئی بھیجا۔ یہاں اشرف المدارس کے اساتذئہ کرام حفظ و ناظرہ نے اس پر نظرِ ثانی کی اور کچھ ترمیمات بھی نیز کچھ مشورے بھی دیئے جن کو آپ حضرات کے سامنے پیش کیا جا رہا ہے۔

اور گزارش ہے جو مشورہ یا ترمیم کسی صاحب کے نزدیک مناسب معلوم ہو اس سے مطلع فرمائیں۔ (اب بجائے الگ الگ دو حصوں کے یکجا معہ طریقہ تعلیم شائع کیا جا رہا ہے۔)

جزاھم اللہ تعالیٰ

اَبرَارُ الحَق عفی عنہ
شب ۲۳؍ ذی قعدہ سنہ ۱۴۱۲ھ
بعد ترمیم و اضافہ یکم جمادی الاول سنہ ۱۴۲۲ھ

ضروری گزارش

اہم ہدایات وطریقہ تعلیم

نورانی قاعدہ ماہرین فن کی نظر میں نہایت جامع اور بابرکت ثابت ہوا ہے۔بچہ کی عمر، ذہن اور فرصت کے لحاظ سے سبق کی مقدار کم وبیش رکھی جائے۔بچے کی ابتدائی تعلیم اگر خراب رہی اور استعداد اچھی نہ ہوئی تو اس کا آگے کا چلنا مشکل ہے۔بچہ بے اصولی کی وجہ سے بدشوق نہ ہونے پائے، تعلیم کے وقت کوئی دوسرا کام نہ کرے، کیوں کہ اس سے بچوں میں انتشار، شوروشغب اور بدشوقی ہوتی ہے۔ معلمین کم ازکم قاعدہ میں درج کی ہوئی ہدایات کے ماہر ہوں، کوئی دوسرا مشغلہ نہ رکھیں۔جس بات کی تعلیم نہ ہوسکتی ہو یا آپ نہ کراسکتے ہوں اس کو زبان سے ہی نہ نکالیں کیوں کہ بچے اس سے نافرمان ہو جاتے ہیں اور زیادہ مار پیٹ اور ڈانٹ ڈپٹ سے بچے نڈر ہو جاتے ہیں۔صرف نظر کی تیزی اور معمولی ڈانٹ سے ہی کام لینے کی کوشش کریں، پھر بھی باز نہ آئیں تو غصہ کے وقت نہیں بلکہ سوچ کر دوسرے وقت زیادہ زور سے اور بے جگہ نہ ماریں اور سزا کے بعد دوسرے وقت شفقت سے سمجھا بھی دیں کہ ایسا نہیں کیا کرتے۔ حروف اور ہندسے سیاہ تختہ پر بنا کر دکھائیں، درس گاہ میں مفرد جلی حروف اور مرکب جلی حروف بھی ہوں۔ بچے کے پاس سلیٹ، قلم اور کاپی رہے۔اس طرح پڑھانے سے بچوں کی طبیعت پر بوجھ نہیں پڑتا، پڑھنے کا شوق پیدا ہوتا ہے۔تعلیم سے پہلے متعلقہ ہدایات کو خوب اچھی طرح سمجھ لیں تاکہ سزا اور خفگی کی نوبت نہ آئے صرف شاباش کہہ دینا ہی کافی ہو جائے۔اسی طرح مطمئن دیانت دار اور متحمل مزاج بھی ہوں۔خود غرض اور تُرش رَو نہ ہوں، ورنہ بچہ کی عمر اور آپکی محنت ضائع ہو جائے گی نیز محنت اور دلسوزی سے بچوں کو پڑھائیں، عمر کی پونجی ضائع ہونے سے بچائیں۔عمر کا ضائع کرنا جرمِ عظیم ہے۔اور سرپرستوں کو بھی چاہیے کہ اپنے بچے کی جانچ کی تعلیم ہفتہ عشرہ میں خود بھی کرلیا کریں۔

ہدایات برائے معلمین

۱۔بچوں کو شروع ہی سے آداب اسلامی سکھائیں تاکہ معصوم ذہنوں میں صحیح اسلامی تعلیم کا نقش بیٹھے اور ان کی زندگی میں ڈھل سکے۔

۲۔ہر وقت کی دعائیں مثلاً سونے جاگنے، مسجد جانے و نکلنے، بیت الخلاء جانے و نکلنے کی سنتیں یاد

کرائی جائیں۔ایسے ہی نماز اور وضو کی سنتیں، فرائض وضو، مستحبات ومکروہات وضو، واجبات نماز، مکروہات نماز وغیرہ شروع ہی سے یاد کرانے کا اہتمام کیا جائے۔

۳۔علم کا ادب، کاغذ کا ادب غرض یہ کہ علم اور متعلقات علم کے آداب بھی بچوں کو ذہن نشین کرائے جائیں بلکہ اس پر عمل کی بھی برابر ہدایت کی جائے تاکہ علم کی عظمت ان کے قلوب میں بیٹھے۔

۴۔قرآن مجید اور پاروں کے ادب میں کوتاہی پر تنبیہ بھی کی جائے۔

تلاوت کے تین اہم فائدے

۱۔دل کا زنگ دور ہوتا ہے۔(حدیث)۔ ۲۔اللہ تعالیٰ کی محبت میں ترقی ہوتی ہے۔(حدیث)

۳۔ہر ہر حرف پر دس دس نیکیاں ملتی ہیں۔(بلا سمجھے پڑھنے پر بھی) (حدیث)

اگر کوئی یہ کہے کہ بلا سمجھے پڑھنے سے کوئی فائدہ نہیں تو وہ بد دین ہے یا جاہل یا دونوں باتیں ہیں۔

تلاوت کے دو اہم آداب:

۱۔پڑھنے والا دل میں یہ خیال کرے کہ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے سناؤ کیسا پڑھتے ہو۔

۲۔سننے والا دل میں یہ خیال کرے کہ احکم الحاکمین اور محسن اعظم کا کلام پڑھا جا رہا ہے اس لئے نہایت عظمت ومحبت کے ساتھ سننا چاہیے۔

ہدایات

ہدایت تختی نمبر ۱

۱۔'مفردات' الگ الگ حرف کا نام ہے۔کل ۲۹ حروف ہیں جو تمام تعلیم کی بنیاد اور جڑ ہیں۔نرمی اور محبت کے ساتھ بچہ کو بالمقابل بٹھلا کر بسم اللہ پڑھا کر پھر دعا پڑھائیں اور بتلائیں کہ ہر اچھے کام کے شروع میں بسم اللہ الخ پڑھا کریں اور دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی ایک ایک حرف پر رکھوا کر تھوڑا تھوڑا سبق پڑھایا کریں۔

۲۔حرفوں کے نام صحت کے ساتھ اس طرح یاد کریں الف، با، تا، ثا، جیم، حا، خا، دال، ذال، را، زا، سین، شین، صاد، ضاد، طا، ظا، عین، غین، فا، قاف، کاف، لام، میم، نون، واو، ھا، ء، یا، یا۔

۳۔ پہلے دن پہلی سطر کے چار حرف الف، با، تا، ثا پڑھائیں اور نقطوں کا نام تین تک گنتی کے ساتھ یاد کرائیں۔ اچھی طرح سمجھا دیں کہ ب، ت، ث تینوں کی ایک ہی شکل ہے۔ نقطوں سے ان کی پہچان ہوتی ہے۔ نیچے ایک نقطہ ہو تو بَ ہے اوپر دو نقطے ہوں تو تَ ہے اور تین نقطے اوپر ہوں تو ثَ ہے اس طرح کے سوالات کرتے رہیں کہ ثَ کا ایک نقطہ مٹا دیں تو کیا بن جائے گا وغیرہ۔ ایسی مشق کرائیں کہ سوال کرنے سے بچے غلطی نہ کھائیں۔ اور چستی و ہوشیاری سے چٹ چٹ جواب دیں۔ ایسا پختہ یاد نہ ہو تو آگے نہ بڑھیں خواہ کئی دن گزر جائیں پھر ان حرفوں کی اچھی طرح پہچان ہونے کے بعد دوسرا سبق ج، حا، خا پڑھا کر ان کے نقطے بھی اسی طرح سمجھائیں کہ ان تینوں حرفوں کی بھی ایک ہی شکل ہے مگر نقطوں کے فرق سے شناخت ہوتی ہے۔ اسی طریق پر آخر تک تمام تختی ختم کرائیں۔ الف کو کھینچ کر پڑھنے نہ دیں بَا، تَا جیسے حرف کو تھوڑا کھینچ کر پڑھائیں۔ جیم، دال جیسے حرف کو زیادہ کھینچ کر پڑھیں۔

۴۔ بچے نے اس تختی کو اول سے آخر تک ترتیب کے ساتھ جب صحیح یاد کر لیا تو ایسے ہی آخر سے اول کی طرف اور اوپر سے نیچے کی طرف سنیں۔

۵۔ جلی قلم سے مطبوعہ مفرد حرف کو علیحدہ علیحدہ کتر لیں۔ ان کترے ہوئے حرفوں کو ورق کہتے ہیں۔ ان ورقوں کو بلا ترتیب پوچھیں۔ جب اس طور پر بھی ہر طرح سے پکّا یاد ہو جائے تو قرآن مجید سے مفرد حرف پوچھیں۔ بچے اگر نہ بتا سکیں تو مت گھبرائیے۔ غصہ نہ کریں وہی حرف قاعدے میں دکھائیے۔ پھر بھی نہ آئے تو بتائیے۔ پھر پوچھیں پھر بتائیں۔ الغرض حرف شناسی اتنی ہو جائے کہ پوچھنے پر بِلا تأمل بتا دیں۔ یہ امتحان روز مرّہ لیا کریں۔ جتنا امتحان لوگے اور جتنی دیر اس میں لگاؤ گے کم ہے۔ روز مرہ کے سبق سے اس امتحان کو مقدم سمجھیں بلکہ اس امتحان کو ہی سبق جانیں۔ اگر کسی دن سبق نہ ہو تو مضائقہ نہیں مگر امتحان میں ناغہ نہ ہو۔ اس ہدایت کو آگے کی تمام تختیوں میں یاد رکھیں عقلمند کو اشارہ کافی ہے اور یہی راز ہے خوب سمجھ لیں۔

۶۔ ہر حرف اس کے مخرج سے نکلوائیں تاکہ ث س، ص، (ت، ط)، ذ، ز، ظ، ض (ہ، ح) ء، ع، (خ، ق) وغیرہ حروف جو ایک دوسرے کے مشابہ ہیں ان میں بخوبی امتیاز ہو۔ ان حروف کا فرق

نہایت اہتمام کر کے سمجھادیں۔ اکثر معلم اس طرف توجہ نہیں کرتے اور حیلے بہانے بناتے ہیں۔ مگر آپ ہر گز ایسا نہ کریں۔حروف کے صفات (پتلی، موٹی، سیٹی، بلندی، پستی) کو خوب یاد کرائیں۔ان میں سے بعض حروف مخارج کو زبانی یاد کرادیں۔

ث ذ ظ ان تینوں حروف کا مخرج ایک ہی ہے مگر صفات کے فرق کی وجہ سے ہر ایک حرف کی آواز الگ الگ ہے۔مخرج یہ ہے: زبان کی نوک کو اگلے اوراوپر کے دو دانتوں کے کنارے سے لگانا یعنی زبان کی نوک کا اوپری حصہ دانتوں کے کنارے سے اس طرح ملے کہ سامنے بیٹھنے والے کو زبان کی ذراسی نوک باہر نظر آئے۔ یہ بھی ذہن نشین کرادیں کہ ث اور ذ کی آواز ذرا نرم ہوتی ہے۔اورظ کی آواز بھری ہوئی (منہ بھر) ہوتی ہے۔**ز س ص** زبان کی نوک کو اگلے اور نچلے دانتوں کے اوپر سے لگائیں مخرج ایک ہے مگر آواز میں فرق ہے یعنی ز کی آواز بلند ہوتی ہے۔ص کی آواز پُر اور س کی آواز باریک ہوتی ہے۔اور سیٹی کی آواز تینوں حروف میں ہوتی ہے **ت د ط** ان تینوں کا مخرج زبان کی نوک اور سامنے کے اوپر کے دانتوں کی جڑ ہے۔ت پتلی اور ط موٹی (پُر) ہوتی ہے۔**ء ہ** ان دونوں کا مخرج حلق کا آخری حصہ ہے جو سینے کی طرف ہے۔
ع ح یہ دونوں حلق کے درمیان والے حصے سے نکلتے ہیں۔ ح اور ہ میں فرق اور ادائیگی کی مشق بھی اچھی طرح کرادے۔**غ خ** ان کا مخرج ابتداءِ حلق ہے۔منہ کی طرف والا حصہ۔**ق ك** زبان کی جڑ اوپر کی تالو سے لگائیں تو ق نکلتا ہے اورك کا مخرج ہے زبان کی جڑ اوراوپر کا تالو منہ کی جانب ذرا نیچے ہٹ کر۔**ض** زبان کی کروٹ اوراوپر کی ڈاڑھوں کی جڑ سے لگانا۔بائیں جانب کے داڑھوں سے آسانی ہے۔دائیں طرف سے بھی ادا کرنا صحیح ہے۔اور زبان کی نوک کہیں نہ لگنے پائے۔آواز ظ کے مشابہ ہوتی ہے مگر بالکل ظ نہ ہو۔**م ن** ان دو حرفوں کے ادا کرتے وقت ناک میں آواز نہ جائے۔

یہ ۷ حروف پُر پڑھے جاتے ہیں اور انہی سات حروف کو حروف **مستعلیہ** کہتے ہیں۔ پُر پڑھے جانے والے حروف خ غ ق ص ض ط ظ،‘ع غ (عین، غین) میں یائے لین مجہول ادا نہ ہو۔معروف پڑھے جاویں۔حروف شناسی کی مشق کے لئے تختہ سیاہ سے بھی مدد لینا چاہیے۔ ہر

سبق کو بچے سے لکھوائیں جب تک بچہ اپنے سبق کو اچھی طرح لکھنے پڑھنے اور سمجھنے پر قادر نہ ہو جائے ہرگز دوسرا سبق شروع نہ کرائیں۔

ہدایت تختی نمبر۲ مرکبات (ملے ہوئے حروف) اکثر حروف جب آپس میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو ان کی شکلیں بدل جاتی ہیں اور پہچانی نہیں جاتی۔اس تختی میں وہ شکلیں دکھائی گئی ہیں۔ پہلی تختی کی مدد سے الگ الگ حرف کی شکل اور ان کا نام سمجھاتے اور بتاتے اور پوچھتے جائیں۔ اول سے آخر، آخر سے اول، اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر کی طرف یاد کرائیں۔

ا:۔واضح ہو کہ ان میں ن ی بھی ب، ت، ث کے ہم شکل ہو گئے ہیں۔صرف نقطوں کی تعداد اور ان کے اوپر نیچے ہونے سے امتیاز ہوتا ہے۔مثلاً اوپر ایک نقطہ ہو تو ن، نیچے ہو تو ب وغیرہ اسی طرح باقی ہم شکل حرفوں کی نقطوں سے پہچان ہوتی ہے۔کسی حرف کو پہچاننے کے لئے اس کا صرف نقطہ اور اس کا سرا ہی کافی ہے۔غرض کہ ایک سی صورت والے حروف کے نقطے ردو بدل کر کے یاد کرائیں مثلاً ب کا نقطہ اگر اوپر رکھ دیں تو کون سا حرف بن جائے گا؟ اور ت کا نقطہ نیچے لگا دیں تو کون سا حرف ہوگا؟ ت اور ق میں کیا فرق ہے؟ ش اور ث میں کیا فرق ہے؟ ۲: اس تختی سے طلباء کو مطالعہ کا ڈھنگ دکھائیں مثلاً پارہ عم کا کوئی صفحہ یا چند سطریں مقرر کر کے طلباء سے کہیں کہ اس کے تمام حرفوں کو پہچانیں۔جو حرف نہ پہچانا جائے اسے ان مرکب حرفوں کی شکلوں میں تلاش کریں۔

۳: صفحہ نمبر ۹ کی آخری سطر کو اس طرح پڑھائیں۔ہمزہ اصلی شکل ہے۔ہمزہ الف کی شکل میں، ہمزہ واو کی شکل میں، ہمزہ ی کی شکل میں ۴: اس تختی میں اتنی مشق ہو جانی چاہیے کہ قرآن مجید کے جس مقام سے حروف پوچھے جائیں بلا تامل حرفوں کے نام لیتے جائیں۔

مثلاً عم یتساءلون کو اس طرح بتا سکیں۔ع ، م، ی، ت، س، ا، ء، ل، و، ن۔جب تک اتنی مشق نہ ہو آگے نہ پڑھائیں۔اور ایسی استعداد کے لئے اس تختی کی مزید مشق کرا دیں۔بچوں میں اس تختی کے ختم پر اتنی صلاحیت نہ پیدا ہو تو اپنے طریقہ تعلیم کی کوتاہی جانیں اور حالت درست ہونے تک تختی ۳ شروع نہ کروائیں۔

ہدایت تختی نمبر ۳ معلموں کو لازم ہے کہ قاعدے کے ختم تک کوشش کرتے رہیں کہ بچے ہر حرف کو اپنے مخرج سے ادا کریں۔ اس تختی میں حرکات کا بیان تین میں ہر ایک کی مثالوں کے ساتھ کیا گیا ہے۔ تختی شروع کرانے سے پہلے زبر زیر پیش کی شناخت کرائیں۔ یہ بھی یاد کرائیں کہ حرکت زبر زیر پیش کو کہتے ہیں۔ اور جس حرف پر زبر زیر پیش ہو اسے متحرک کہتے ہیں۔ زبر کو فتحہ، زبر والے حرف کو مفتوح کہتے ہیں۔ زیر کو کسرہ، زیر والے حرف کو مکسور کہتے ہیں۔ پیش کو ضمہ، پیش والے حرف کو مضموم کہتے ہیں۔ جب ان حرکتوں کو خوب پہچاننے لگیں تب ان کو ہجوں سے یہ تختی پڑھائیں۔ اس طرح سے (ہمزہ زبر اَ، ہمزہ زیر اِ، ہمزہ پیش اُ) یہ بھی سمجھا دیں کہ الف پر کوئی حرکت یعنی زبر زیر پیش وغیرہ نہیں ہوتی۔ جس حرف پر زبر زیر پیش ہو اسے ہمزہ جانو۔

اسی طرح یہ تختی ہجوں سے آخر تک خوب صحت کے ساتھ یاد کرائیں۔ جب ہجوں سے یاد ہو جائے تو رواں پڑھائیں۔ رواں کی خوب مشق کرائیں۔ اوپر سے نیچے کو نیچے سے اوپر کو بائیں سے دائیں کو پڑھائیں۔ بیچ بیچ میں سے پوچھیں۔ جُدا جُدا ورقوں پر حرکتیں رکھ کر پڑھنے کی مشق کرائیں۔ ہجوں میں پہلے حرف کا نام لیا جاتا ہے پھر حرکت کا۔ ایسی مشق ہو جانے کے بعد الفاظ کو ہجے اور رواں ساتھ ہی ساتھ کرانا چاہیے۔ مثلاً (عین زبر عَ، باز بر بَ عَبَ، دال زبر دَ عَبَدَ) اب ہر سبق میں ہجے اور رواں دونوں اہم ہیں کہ دونوں میں صاف صاف ادائیگی ہو۔ اگر دونوں میں سے کسی ایک میں بھی کمی رہی تو آگے سبق نہ دیں۔ رائے مفتوح اور مضموم کو پُر اور مکسور کو باریک پڑھائیں۔ غرضیکہ حرکات ـَـ ـِـ ـُـ کو تھوڑا بھی کھینچنے نہ دیں اور نہ جھٹکا ہونے دیں۔ نیز ہجے اور رواں سوچ سوچ کر اور اٹک اٹک کر سناوے تو یاد میں شمار نہ کیا جائے۔ ہجے اور رواں دونوں کو منہ کھول کر واضح طور پر لہجہ کے ساتھ بچہ زبان سے ادا کرے۔ لہجے سے بچوں کی دلچسپی میں اضافہ ہوتا ہے۔

ہدایت تختی نمبر ۴ اس تختی میں پہلے حروفِ مدّہ (ا ، ی، و) کا بیان الگ الگ تین صفحات میں ہے۔ پھر کھڑا زبر، کھڑی زیر، اُلٹا پیش جو دراصل حروفِ مدّہ ہی کی تختیاں ہیں۔ الگ الگ تین صفحات میں مثالوں کے ساتھ درج ہیں۔ ان چھ کو ایک الف کے برابر کھینچنا چاہیے۔ اس مقدار میں کمی بیشی نہ ہو۔ کمی سے حرف حرکت بن جائے گا اور بیشی سے مد ہو جائے گا۔ ایک الف کی مقدار وہی ہے جو

اُردو زبان میں ہے۔ جیسے پانی کہ اس میں (پا) کو ایک الف کے برابر کھینچا جاتا ہے۔ اور (نی) کو بھی ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھتے ہیں۔ اس میں کمی بیشی ہو تو لفظ غلط ہو کر سننے میں ناگوار بھی ہوگا۔ اسی طرح ایسی غلطیوں سے عربی الفاظ بھی غلط ہو جاتے ہیں ان اسباق کے ہجے اس طرح ہوں گے (ب الف زبر بَا) (ب و پیش بُوْ) اور ب کھڑا زبر بٰا (ب کھڑی زیر بِیْ) ب اُلٹا پیش بُوٗ۔ الفاظ کے ہجے اس طرح ہوں گے۔ مثلاً (ز الف زبر زَا ، دال زبر دَ ، زَادَ) میم زبر مَ ، و الف زبر وَا ، مَوَا ز ی زیر زِیْ ، مَوَازِیْ ن پیش نُ مَوَازِیْنُ ، ہ الٹا پیش ہٗ مَوَازِیْنُہٗ۔ ہر تختی کی پہلی سطر یا پہلا لفظ پکّا ہو جائے تو ساری تختی بچہ خود بخود نکال لے گا۔ اسی طرح ہر سبق اور ہر تختی میں خلاف ترتیب بچے کا امتحان لیتے رہنا چاہیے۔ ما، مو، می اور نا ،نو، نی کے پڑھتے وقت ناک میں آواز نہ جائے یعنی ان کو (ماں، موں، میں، ناں، نوں، نیں) کی طرح پڑھنا بڑی غلطی ہے۔ یائے مکسور کی ادائیگی ہمزہ مکسور کی طرح نہ ہو۔ اور واو مضموم ہمزہ مضموم کی طرح نہ پڑھیں۔ مجہول آواز یعنی ڈھیلی آواز سے ہر جگہ بچایا جاوے جیسے چور کی واو اور شیر کی یا دونوں مجہول ہیں اور نور کی واوَ اور تیر کی ی دونوں معروف ہیں۔ عربی میں سب آوازیں معروف یعنی سخت ہوتی ہیں۔

ہدایت تختی نمبر ۵ حروف لین مثلاً قَوْ اور لَیْ کو اس قدر جلد پڑھیں جس قدر قَفْ اور نَسْ کو جلدی پڑھتے ہیں۔ حروفِ لین کو معروف پڑھیں جیسے اُردو میں بمبئی کی یا ہے اور بالاموْ کا واوَ

ہدایت تختی نمبر ۷، ۸ تنوین کے ہجے۔ (ب دو زبر باً، ب دو زیر بٍ ، ب دو پیش بٌ) دو زبر جس حرف پر ہو اس کے آخر میں ایک الف لکھا جاتا ہے مگر یہ الف وصل (ملانے) میں نہیں پڑھا جاتا اور نہ ہجے کرنے میں، البتہ وقف میں پڑھا جاتا ہے۔ تختی 8 کی پہلی سطر کے ہجے (ت دو زبر تاًت ن زبر تَنْ) تَنْ تَنْ اس طرح تنوین اور نون ساکن کو بیک وقت ہجے کر کے پھر اسی وقت دونوں کو رواں پڑھائیں کہ آواز دونوں کی یکساں ہوتی ہے۔

ہدایت تختی نمبر ۱۱، ۱۲ اس میں قلقلہ کا بیان ہے۔ مثلاً بْ ساکن پڑھنے کے وقت دونوں لب مل کر سختی کے ساتھ علیحدہ ہوں۔ اگر دونوں لب علیحدہ نہ ہوں تو ب کا قلقلہ ادا نہ ہوگا۔ بخلاف میم ساکن کے، کیوں کہ اس میں قلقلہ نہیں ہے، حالانکہ دونوں حروف لبوں سے نکلتے ہیں، جیسے اَبْ، اَمْ

ہدایت تختی نمبر ۱۳ ہجے مثلاً اَبَّ کے اس طرح ہوں گے (ہمزہ ب زبر اَبْ، ب زبر بَ، اَبَّ) مشدد حرف کی ادائیگی میں دو حروف کے برابر تاخیر اور کچھ سختی ہوتی ہے۔ ی پر تشدید ہو تو ی کو خوب ظاہر کر کے پڑھیں۔ و پر تشدید ہو تو پڑھتے وقت ہونٹوں میں گولائی ہو جائے۔

ہدایت تختی نمبر ۱۴ 1) تشدید والی را پر زبر یا پیش ہو تو پُر پڑھیں گے 2) زیر والی رائے مشددہ کو باریک پڑھیں گے، جیسے بَرِّ 3) رائے مشددہ پر زبر یا پیش ہو اور اس سے پہلے حرف پر زیر ہو تو را کو شروع سے پُر ہی پڑھیں گے۔ جیسے بِرَّ بِرُّ 4) رائے مشددہ پر زیر ہو اور اس سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو تو را کو شروع ہی سے باریک پڑھیں گے جیسے شَرِّ، بُرِّ 5) رائے ساکنہ سے پہلے زیر ہو تو اس کے باریک ہونے کی تین شرطیں ہیں 1۔ رائے ساکنہ سے پہلے زیر اصلی ہو، عارضی نہ ہو 2۔ زیر اور ر ساکنہ دونوں ایک کلمہ میں ہوں۔ 3۔ رائے ساکنہ کے بعد اسی کلمہ میں حروف مستعلیہ میں سے کوئی حرف نہ ہو (یہ سات حروف ہیں خ غ ق ص ض ط ظ، جن کا مجموعہ خُصَّ ضَغَطٍ قِظْ ہے۔ اگر ان تین شرطوں میں سے ایک بھی نہ ہوگی تو را پُر ہوگی۔ تفصیل اس قاعدے کی جمال القرآن لمعہ 8 میں دیکھیں۔ 6۔ رائے ساکنہ سے پہلے اگر یائے ساکنہ ہو تو رائے ساکنہ ہر حال میں باریک ہوگی جیسے، قَدِیْرْ، خَیْرْ، ضَیْرْ 7۔ رائے ساکنہ سے پہلے اگر یائے ساکنہ کے علاوہ کوئی حرف ساکن ہو تو اب تیسرے حرف پر زبر یا پیش ہو تو را کو پُر پڑھیں گے جیسے وَالْفَجْرْ، اُمُوْرْ جب کہ دونوں جگہ وقف کریں اور اگر تیسرے حرف پر زیر ہو تو را ساکنہ باریک ہوگی جیسے ذِکْرْ جبکہ وقف کریں۔

ہدایت تختی نمبر ۱۵ قمری اور شمسی کلمے کے شروع میں جو ہمزہ الف کی شکل میں ہے اگر اس سے پہلے کوئی کلمہ یا حرف ملے تو وہ ہمزہ نہیں پڑھا جائے گا۔ اور اگر اسی ہمزہ سے شروع کریں تو اس کو زبر کے ساتھ ادا کیا جائے گا۔

ہدایت تختی نمبر ۱۹ مد کی تین قسمیں بیان کی گئی ہیں۔ پہلی اور دوسری قسم میں دو الف سے چار الف تک مد ہوتا ہے جس کو توسط کہتے ہیں۔ اور تیسری قسم مد لازم میں تین الف سے پانچ الف تک مد ہوتا ہے، جس کو طول کہتے ہیں۔ پانچ الفی طول بہتر ہے۔

مدلازم کی دو قسمیں ہیں 1۔کلمی 2۔حرفی ،پھر ان دونوں کی بھی دو دو قسمیں ہیں 1۔مثقل 2۔مخفف مدلازم کلمی مثقل: جہاں حرفِ مد کے بعد والے حرف پر تشدید ہو اور کلمے میں ہو، جیسے دَآبَّۃٍ مدلازم کلمی مخفف: جہاں حرفِ مد کے بعد والے حرف پر سکون اصلی ہو اور کلمے میں ہو جیسے آلْـٰٔنَ پورے قرآن میں یہی ایک مثال ہے۔ مدلازم حرفی مثقل: جس حرف کے تلفظ میں حرفِ مد کے بعد تشدید ہو اور حروفِ مقطعات میں سے ہو جیسے الٓمّٓ (الف،لآم،مٓ) میں لام کا مد۔ مدلازم حرفی مخفف: جس حرف کے تلفظ میں حرف مد کے بعد ساکن حرف ہو اور حروف مقطعات میں سے ہو جیسے ق (قاف) ن (نون) مدلین لازم: حروفِ لین کے بعد سکون اصلی ہو جیسے عٓسٓقٓ کٓھٰیٰعٓصٓ دونوں میں عین اور پورے قرآن کریم میں اس کی یہی دو مثالیں ہیں۔اس میں تین یا پانچ الف والا طول بہتر ہے۔اور قصر نہایت ضعیف ہے۔ مدعارض وقفی: حرفِ مد کے بعد سکون وقف کی وجہ سے ہو جیسے تُکَذِّبٰنْ یَعْلَمُوْنْ نَسْتَعِیْنْ وغیرہ یہاں تین الفی طول بہتر ہے، پھر توسط جس کی مقدار دو الف ہے، پھر قصر کا درجہ ہے مدلین عارض وقفی: حرفِ لین کے بعد سکون وقف کی وجہ سے ہو جیسے خَوْفْ، وَالصَّیْفْ اس میں قصر بہتر ہے پھر توسط دو الفی پھر طول تین الفی کا درجہ ہے۔ 1۔ ہجے اس طرح ہوں گے و ص زبر وَصْ، ص ف کھڑا زبر صٰفّ وَصّٰفّ اور پر مد وَصّٰٓفّ، ف کھڑا زبر فا وَصّٰٓفّٰ، ت زیر تِ وَصّٰٓفّٰتِ

ہدایت تختی نمبر۔۲۰ طلباء کو ایک دو کلمے نرمی سے سمجھا دیں تو سمجھ لیں گے طلبہ سے مطالعہ میں رواں نکلوائیں۔ رواں پڑھ کر ہجے رواں پوچھیں اور پارہ عم میں سے ان کلمات کا امتحان لیتے رہیں۔طریقہ تعلیم درست ہے تو طلبہ خود بخود پڑھ کر سنا دیں۔2۔ ہجے اس طرح ہوں گے۔ و زبر وَ ل ض زبر لَضْ۔ وَلَضْ۔ ض ال زبر ضَالْ۔ وَلَضَّالْ اور پر مد وَلَضَّآلْ ، ل ی زیر لِیْ وَلَضَّآلِیْ ن زبر نَ وَلَا الضَّآلِّیْنَ آگے آیت وَلَا الضَّآلِّیْنَ (ہجوں میں پہلے حرف کا نام لیا جاتا ہے، پھر حرکت کا اور لفظ کے ختم ہونے تک ہر حرف کے رواں پہلے حرف سے ملاتے رہتے ہیں)

ہدایت تختی نمبر۔۲۱ 1۔حروفِ مقطعات کو زبانی یاد کرا دینا موجب برکت ہے 2۔الٓمّٓصٓ اور الٓمّٓرٰ میں اس کا خاص خیال رکھیں کہ میم کو کھینچتے وقت دوسری میم میں غنہ نہ ہونے پائے اسی طرح الٓرٰ میں لام کی میم میں بھی غنہ نہ ہونے پائے۔ 3۔ عین سین کے نون ساکن میں اخفاء کرایا

جائے میم مشدد غنہ کے ساتھ ادا ہو۔ 4۔ طٰسٓمٓ میں س کو بلا نون کے میم میں ملا کر غنہ کے ساتھ اس طرح پڑھائیں۔ طَاسِیْٓمْ مِّیْٓمْ

ہدایت تختی نمبر ۲۴ مثلاً مِنْ رَّبِّكَ کے ہجے (م ر زیر مِرْ ر ب زبر رَبْ مِرَبْ ب زیر بِ مِرَّبِّ ك زبر كَ مِرَّبِّكَ) رِزْقًا لَّكُمْ کے ہجے (ر ز زیر رِزْ ق ل زبر قَلْ رِزْقَلْ ل زبر لَ رِزْقَلَّ ك م پیش كُمْ رِزْقًا لَّكُمْ) مَنْ يَّعْمَلْ کے ہجے (م ن ی زبر مَنْيَ غنہ کے ساتھ ی ع زبر يَعْ مَنْيَّعْ م ل زبر مَلْ مَنْيَّعْمَلْ) اِلٰهًا وَّاحِدًا کے ہجے (ہمزہ زیر اِ ۔ ل کھڑا زبر لَا اِلَا ہ و دو زبر هَنْوْ اِلٰهَنْوْ اس کے بعد واحدا کے ہجے ہوں گے۔

ہدایت تختی نمبر ۲۵ کسی حرف پر جزم ہو اور بعد والے حرف پر تشدید ہو تو جزم والے حرف کو نہ پڑھیں گے بلکہ تشدید والے حرف کے ساتھ ملا کر پڑھیں گے جیسے عَبَدْتُّمْ، قَدْ تَّبَيَّنَ، قَالَتْ طَّائِفَةٌ نون ساکن کے بعد ی یا و ایک ہی کلمہ میں ہو تو ادغام و غنہ نہ ہو گا بلکہ اظہار کے ساتھ پڑھیں گے جیسے دُنْيَا، قِنْوَانٌ، صِنْوَانٌ، بُنْيَانٌ۔ پورے قرآن مجید میں اس قاعدے کے یہی چار لفظ ہیں اس کو اظہار مطلق کہتے ہیں۔

زبر	ـَ		
زیر	ـِ	پیش	ـُ
دو زبر	ـً	دو زیر	ـٍ
دو پیش	ـٌ	کھڑا زبر	ـٰ
کھڑی زیر	ـٖ	الٹا پیش	ـٗ
جزم	ـْ	تشدید	ـّ
بڑی مد	ـٓ	مد	ـٓ

تختی نمبر ۱ مفردات

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رَبِّ یَسِّرۡ وَلَا تُعَسِّرۡ وَ تَمِّمۡ بِالۡخَیۡرِ وَبِکَ نَسۡتَعِیۡنُ یَا فَتَّاحُ

رَبِّ زِدۡنِیۡ عِلۡمًا

الگ الگ حرفوں کو مفردات کہتے ہیں۔

الف ا	بَا ب	تَا ت	ثَا ث
جِیۡم ج	حَا ح	خَا خ	
دَال د	ذَال ذ	رَا ر	زَا ز
سِیۡن س	شِیۡن ش	صَاد ص	ضَاد ض
طَا ط	ظَا ظ	عَیۡن ع	غَیۡن غ

فَا ف	قَاف ق	كَاف ك	لَام ل
مِيم م	نُون ن	وَاو و	هَا ه
هَمزَه ء	يَا ى	يَا ے	نقطوں کی پہچان ب ت ث ن ی

امتحان

ت	ط	ث	س	ش	ص	ح	ه	خ
ق	ذ	ز	ض	ظ	ا	ع	ن	ب
✻	ف	غ	ي	ج	م	ل	د	✻

مرکبات میں ملے ہوئے حروف کی شکلیں

ا	ب	ت	ج	د	ع	ف
ا ا	بـ ـبـ	تـ ة ة	ـجـ	ـد	عـ ـعـ	فـ ـف
ك	ل	م	ن	ه	ع	ى
ک ـک	لـ ـل	مـ ـم	نـ ـن	ه ـهـ ـه	ئـ ـئـ	يـ ـيـ

سوالات:

1) ۲۹ حروف مکمل ادائیگی مخارج کے ساتھ ایک سانس میں سنائیں۔

2) مخرج کے معنی کیا ہیں؟

3) مفردات کسے کہتے ہیں؟

تختی نمبر ۲ مُرکّبات

ا ل

لا	جا	لا	ما	لا	با
لا	لج	لا	لب	لا	بلب
	ك	ک	ک		
کب	کت	کا	کا	بکت	تکث
ب	ت	ث	ن	ی	
با	تا	ثا	نا	یا	بس
یس	نس	تس	ثس	ثج	تح

نخ يخ بج بم يم نم
تم ثم بى يى نى تى
ثى نبل تنل بيل يتل ثثل
نبن بنن تين يتن ثثن نين
ج ح خ
حث خب جت تحت يجب
صحب بخت
ة ہ ھ
بة يه ته يهب بها بهم

د ذ ر ز

جد خذ جر خز یر تز

مد کذ فر مز

س ش ص ض ط ظ

سل شـل صب طب ضا

سر شق ضی ظا

ع غ ء

عز غر صع ضغ بعد تغد

ء أ ؤ ئ

ف ق و م

قو فو فقل قفل یف حم

کم لم تم تمت

امتحان

ایاك نستعین و ما یدریك

لعله یزکی او یذکر فتنفعه

الذکری فسیکفیکهم الله

قبلتهم مستقیم بحجارة

من سجیل فجعلهم کعصف

مأکول لتنبئن

سوالات:

1) مرکبات کا کیا مطلب ہے؟ یا مرکبات کسے کہتے ہیں؟

2) الف، واو اور ی پر ہمزہ (ء) آجائے تو کیا پڑھا جاتا ہے؟

3) مفردات کون سی تختی میں ہیں؟

تختی نمبر ۳ حَرَکَاتُ

زبر، زیر، پیش ـَ ـِ ـُ کو حرکات کہتے ہیں۔ زبر، زیر، پیش کو جلدی پڑھیں۔ تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔
الف ہمیشہ خالی ہوتا ہے۔ جو الف خالی نہ ہو وہ ہمزہ ہے۔ زبر ـَ کی آواز اوپر کو اٹھتی ہے۔
(نوٹ: اس کا مطلب سمجھا کر زبانی یاد کرائیں)

اَ	بَ	تَ	ثَ	جَ	حَ	خَ	دَ
ذَ	رَ	زَ	سَ	شَ	صَ	ضَ	طَ
ظَ	عَ	غَ	فَ	قَ	كَ	لَ	مَ
	نَ	وَ	هَ	ءَ	یَ	ے	

مشق

دَرَسَ ؎	وَدَعَ	عَبَدَ	كَسَبَ
دَخَلَ	بَلَغَ	وَجَدَ	سَجَدَ

؎ ہجے: دَ زبر دَ زبر کو تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔ ر زبر رَ۔ دَرَ۔ س زبر سَ۔ دَرَسَ

اجراء

اَ : ہمزہ کے اوپر زبر کی حرکت ہے، حرکت کو جلدی پڑھیں۔ تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔ جیسے اَ

زیر ـــِـ

زیر کو معروف پڑھیں اور مجہول آواز سے بچیں۔ زیر کی آواز نیچے کو جاتی ہے۔

اِ	بِ	تِ	ثِ	جِ	حِ	خِ	دِ
ذِ	رِ	زِ	سِ	شِ	صِ	ضِ	طِ
ظِ	عِ	غِ	فِ	قِ	كِ	لِ	مِ
	نِ	وِ	هِ	ءِ	يِ	ےِ	

مشق

اِبِلَ ١	رَدِفَ	حَمِدَ	شَهِدَ
بَخِلَ	سَخِرَ	رَحِمَ	لَعِبَ

١ ہجے: ہمزہ زیر اِ زیر کو تھوڑا بھی نہ کھینچیں اور مجہول بھی نہ ہونے دیں۔ ب زیر بِ، اِبِ۔ ل زیر لِ۔ اِبِلِ

شَرِبَ	عَمِلَ	بَرِقَ	خَطِفَ
جَزِعَ	سَقِمَ	غَشِيَ	نَسِيَ

اجراء

اِ: زیر کو معروف پڑھیں اور مجہول آواز سے بچیں۔ تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔ جیسے اِ

معروف: حرکت کی آواز جہاں جاتی ہے اُسی کے مطابق پڑھنا۔

مجہول: حرکت کی آواز جہاں جاتی ہے اس کے خلاف پڑھنا۔

پیش ـُـ

پیش کو بھی معروف پڑھا جائے اور مجہول آواز سے بچا جائے۔ تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔
پیش کی آواز آگے کو جاتی ہے اور ہونٹ گول ہوتے ہیں۔

اُ	بُ	تُ	ثُ	جُ	حُ	خُ	دُ
ذُ	رُ	زُ	سُ	شُ	صُ	ضُ	طُ
ظُ	عُ	غُ	فُ	قُ	كُ	لُ	مُ
	نُ	وُ	هُ	ءُ	یُ	ےُ	

مشق

رُسُلُ ا	سُدُسُ	فُقِدَ	قُتِلَ
نُكِسَ	كَرُمَ	عُلِمَ	هُدِیَ

ا ہجے: ر پیش رُ، پیش کو تھوڑا بھی نہ کھینچیں اور مجہول بھی نہ ہونے دیں۔ س پیش سُ، رُسُ ل پیش لُ، رُسُلُ

صُحُفُ	وُسِعَ	قُدِرَ	نُصِرَ

اجراء اُ : پیش کو معروف پڑھیں اور مجہول آواز سے بچیں۔ تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔ جیسے اُ

سوالات:

1) حرکات کتنی ہیں اور کون کون سی ہیں؟ 2) الف کے اوپر کوئی بھی حرکت آجائے تو کیا پڑھتے ہیں؟

3) معروف اور مجہول کا کیا مطلب ہے؟ 4) زبر، زیر، پیش کی آواز کہاں جاتی ہے؟

5) حرکات کو کیسے پڑھنا چاہیے؟ 6) وُسِعَ کا اجراء کیا ہے؟ 7) مرکبات کون سی تختی میں ہیں؟

تختی نمبر ۴ حروف مدّہ

مدّہ معنی جس کو کھینچا جائے۔

حروف مدّہ تین ہیں (ا ، ی ، و) ان کو تھوڑا کھینچ کر پڑھیں (ا جس سے پہلے زبر ہو ـَ ا)

ءَا	بَا	تَا	ثَا	جَا	حَا	خَا	دَا
ذَا	رَا	زَا	سَا	شَا	صَا	ضَا	طَا
ظَا	عَا	غَا	فَا	قَا	کَا	لَا	مَا
		نَا	وَا	هَا	يَا		

مشق

زَادَ ؎	خَافَ	تَابَ	جَاهَدَ
حَاسَبَ	جُنَاحُ	شَارَبَ	فَرَاغَ

؎ ہجے: ز ا زبر زَا ، د زبر دَ ، زَادَ زبر کو تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔

خَادَعَ	قَاتَلَ	صَابَرَ	تَعَالَ

اجراء

ءَا : ہمزہ کے اوپر زبر کی حرکت ہے۔ آگے الف مدّہ ہے،
الف کو دو زبر کے برابر کھینچ کر پڑھیں جیسے ءَا

یْ جس پر جزم ہو اور اُس سے پہلے زیر ہو

تھوڑا کھینچیں اور معروف پڑھیں۔

جزم ے کی پہچان کرائیں اور بتلائیں جس حرف پر جزم ہو اس کو پچھلے حرف سے ملا کر پڑھیں۔

اِیْ	بِیْ	تِیْ	ثِیْ	جِیْ	حِیْ	خِیْ	دِیْ
ذِیْ	رِیْ	زِیْ	سِیْ	شِیْ	صِیْ	ضِیْ	طِیْ
ظِیْ	عِیْ	غِیْ	فِیْ	قِیْ	کِیْ	لِیْ	مِیْ
نِیْ	وِیْ	هِیْ	ءِیْ	یِیْ			

مشق

دِیْنِیْ ۱	فِیْهِ	اَرِنِیْ	کِتَابِیْ
اُجِیْبُ	یُوَارِیْ	مَفَاتِیْحُ	رَازِقِیْنَ

۱ ہجے: د ی زیر دِیْ، ن ی زیر نِیْ، دِیْنِیْ

عِبَادِیْ	عَذَابِیْ	تَمَاثِیْلُ
مَقَادِیْرُ	اَخِیْهِ	بَنِیْهِ

اجراء اِیْ: ہمزہ کے نیچے زیر کی حرکت ہے آگے ی پر جزم ہے، جزم والے حرف کو پیچھے والے حرف کے ساتھ ایک مرتبہ ملا کر پڑھیں، جزم والی ی سے پہلے زیر ہے ی مدّہ ہوگا۔ ی کو دو زیر کے برابر کھینچ کر پڑھیں، معروف پڑھیں اور مجہول آواز سے بچیں۔ جیسے اِیْ

وْ جس پر جزم ہو اور اُس سے پہلے پیش ہو

تھوڑا کھینچیں اور معروف پڑھیں۔

اُوْ	بُوْ	تُوْ	ثُوْ	جُوْ	حُوْ	خُوْ	دُوْ
ذُوْ	رُوْ	زُوْ	سُوْ	شُوْ	صُوْ	ضُوْ	طُوْ
ظُوْ	عُوْ	غُوْ	فُوْ	قُوْ	كُوْ	لُوْ	مُوْ
نُوْ	وُوْ	ھُوْ	ءُوْ	يُوْ			

مشق

نُوْحُ [1]	طُوْرُ	تُوْبُوْا	نُوْرُ
قَالُوْا	يُوْحِيْ	يَقُوْمُ	تَكُوْنُ

[1] ہجے: ن و پیش نُو، ح پیش حُ، نُوحُ پیش کو تھوڑا بھی نہ کھینچیں اور مجہول بھی نہ ہونے دیں۔

ھَارُوْنُ	قَارُوْنُ	دَاخِرُوْنَ
سَبَقُوْنَا	بَاسِطُوْنَ	رَاجِعُوْنَ

اجراء اُوْ: ہمزہ کے اوپر پیش کی حرکت ہے آگے واو پر جزم ہے، جزم والے حرف کو پیچھے والے حرف کے ساتھ ایک مرتبہ ملا کر پڑھیں۔ جزم والے واو سے پہلے پیش ہے واو مدّہ ہوگا۔ واو کو دو پیش کے برابر کھینچ کر پڑھیں، معروف پڑھیں اور مجہول آواز سے بچیں۔ جیسے اُوْ

کھڑا زبر، کھڑی زیر، اُلٹا پیش ـٰـ ـٖـ ـٗـ

ان تینوں کو بھی حروف مدّہ کی طرح تھوڑا کھینچ کر پڑھنا چاہیے۔ کھڑا زبر برابر ہوتا ہے الف مدّہ کے۔ جیسے بٰ برابر ہے بَا

اٰ	بٰ	تٰ	ثٰ	جٰ	حٰ	خٰ	دٰ
ذٰ	رٰ	زٰ	سٰ	شٰ	صٰ	ضٰ	طٰ
ظٰ	عٰ	غٰ	فٰ	قٰ	كٰ	لٰ	مٰ
	نٰ	وٰ	هٰ	ءٰ	یٰ	ےٰ	

مشق

اٰدَمَ ؎	اٰمَنَ	مٰلِكِ	اٰبَوٰهُ
سَمٰوٰتِ	غٰوِيْنَ	يٰصٰلِحُ	اِلٰهُنَا

؎ ہجے: ہمزہ کھڑا زبر اٰ، دزبر دَ، زبر کو تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔ اٰدَ، م زبر مَ اٰدَمَ

هٰذَا	كِتٰبُ
رِسٰلٰتِ	ذٰلِكَ

اجراء

اٰ: ہمزہ کھڑا زبر برابر ہے ہمزہ الف زبر ءَا مدّہ ہے دو زبر کے برابر کھینچ کر پڑھیں۔ جیسے اٰ

کھڑی زیر ٖ

کھڑی زیر ٖ برابر ہے ی مدّہ کے۔ جیسے بٖ برابر ہے بِیْ

اٖ	بٖ	تٖ	ثٖ	جٖ	حٖ	خٖ	دٖ
ذٖ	رٖ	زٖ	سٖ	شٖ	صٖ	ضٖ	طٖ
ظٖ	عٖ	غٖ	فٖ	قٖ	كٖ	لٖ	مٖ
	نٖ	وٖ	هٖ	ءٖ	يٖ	ےٖ	

مشق

اِلٰفِهٖ ؎	بِهٖ	عِبَادِهٖ	رُسُلِهٖ
نُوْرِهٖ	وَقِيْلِهٖ	هٰذِهٖ	بِكَلِمٰتِهٖ

؎ ہجے: ہمزہ کھڑی زیر اٖ، ل کھڑا زبر لٰ اِلٰ، ف زیر فِ، زیر کو تھوڑا بھی نہ کھینچیں اور مجہول بھی نہ ہونے دیں۔ اِلٰفِ

بِاٰيٰتِهٖ	بِكِتَابِهٖ
بِيَمِيْنِهٖ	فِيْهٖ

اجراء

اٖ: ہمزہ کھڑی زیر برابر ہے ہمزہ ی زیر اِیْ مدّہ ہے۔ دو زیر کے برابر کھینچ کر پڑھیں، معروف پڑھیں اور مجہول آواز سے بچیں۔ جیسے اٖ

اُلٹا پیش ـــٗـــ

اُلٹا پیش ـــٗـــ برابر ہے واو مدّہ کے۔ جیسے ب اُلٹا پیش برابر ہے بُوْ

اٗ	بٗ	تٗ	ثٗ	جٗ	حٗ	خٗ	دٗ
ذٗ	رٗ	زٗ	سٗ	شٗ	صٗ	ضٗ	طٗ
ظٗ	عٗ	غٗ	فٗ	قٗ	كٗ	لٗ	مٗ
	نٗ	وٗ	هٗ	ءٗ	یٗ	ےٗ	

مشق

لَهٗ ١	دَاوٗدَ	رَسُوْلُهٗ	اٰيٰتُهٗ
جُنُوْدُهٗ	تِلَاوَتُهٗ	وَرِثَهٗ	مَوَازِيْنُهٗ

١ ہجے: ل زبر لَ، زبر کو تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔ ہ اُلٹا پیش ہٗ لَهٗ

جَعَلَهٗ	مَاوٰرِیَ	غَاوُنَ	قَرِيْنُهٗ

اجراء اٗ: ہمزہ اُلٹا پیش برابر ہے ہمزہ و پیش اُوْ مدّہ ہے دو پیش کے برابر کھینچ کر پڑھیں، معروف پڑھیں اور مجہول آواز سے بچیں۔ جیسے اٗ

سوالات: 1) حروفِ مدّہ کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ 2) مدّہ کے معنی کیا ہیں؟

3) حروفِ مدّہ کو کتنا کھینچنا چاہیے؟ 4) حروفِ مدّہ کا اجراء کیا ہے؟

5) کھڑا زبر، کھڑی زیر، اُلٹا پیش کس کے برابر ہوتے ہیں؟

6) فِيْهِ، بِهٖ اور مَوَازِيْنُهٗ میں کون کون سے مدّہ استعمال ہوئے ہیں؟

تختی نمبر ۵ حُروفِ لِین

لِیْن معنی نرم

حروفِ لین دو ہیں، وْ یْ ❶ واؤ ساکن سے پہلے زبر ہو ❷ یا ساکن سے پہلے زبر ہو۔ ان دونوں حرفوں کو نرم آواز کے ساتھ جلدی ادا کریں۔ حروفِ لین بھی معروف آواز سے پڑھے جاتے ہیں۔

وْ

اَوْ	بَوْ	تَوْ	ثَوْ	جَوْ	حَوْ	خَوْ	دَوْ
ذَوْ	رَوْ	زَوْ	سَوْ	شَوْ	صَوْ	ضَوْ	طَوْ
ظَوْ	عَوْ	غَوْ	فَوْ	قَوْ	کَوْ	لَوْ	مَوْ
نَوْ	وَوْ	ھَوْ	ءَوْ	يَوْ			

مشق

اَوْفِ[1]	حَوْلَ	صَوْمُ	سَوْفَ
كَوْثَرَ	شَرَوْهُ	يٰقَوْمِ	مَوْءٗدَةُ

[1] ہجے: ہمزہ واو زبر اَوْ، ف زیر فِ۔ اَوْفِ

اجراء

اَوْ : ہمزہ کے اوپر زبر کی حرکت ہے آگے واؤ پر جزم ہے، جزم والے حرف کو پیچھے والے حرف کے ساتھ ایک مرتبہ ملا کر پڑھیں، جزم والے واؤ سے پہلے زبر ہے اس لئے واؤ لین، نرمی سے پڑھیں، جلدی پڑھیں، معروف پڑھیں اور مجہول آواز سے بچیں۔ جیسے اَوْ

یْ

حرفِ لین۔ آواز معروف ہو، نرمی سے جلد ادا کی جائے۔

اَیْ	بَیْ	تَیْ	ثَیْ	جَیْ	حَیْ	خَیْ	دَیْ
ذَیْ	رَیْ	زَیْ	سَیْ	شَیْ	صَیْ	ضَیْ	طَیْ
ظَیْ	عَیْ	غَیْ	فَیْ	قَیْ	کَیْ	لَیْ	مَیْ
نَیْ	وَیْ	ھَیْ	ءَیْ	یَیْ			

مشق

اَیْنَ [ا]	صَیْفُ	اَبَوَیْهِ	یٰلَیْتَنِیْ
اَوْحَیْتَ	عَیْنَیْنِ	لَارَیْبَ	غَیْرِیْ

بَیْنَ یَدَیْهِ ٭ یُنَادُوْنَ ٭ هَیْهَاتَ
اَوْجَسَ ٭ سُلَیْمٰنُ ٭ فَتَعَالَیْنَ

[ا] ہجے: ہمزہ ی زبر اَیْ، ن زبر نَ۔ اَیْنَ

اجراء اَیْ: ہمزہ کے اوپر زبر کی حرکت ہے آگے ی پر جزم ہے، جزم والے حرف کو پیچھے والے حرف کے ساتھ ایک مرتبہ ملا کر پڑھیں، جزم والی ی سے پہلے زبر ہے اس لئے یائے لین، نرمی سے پڑھیں، جلدی پڑھیں، معروف پڑھیں اور مجہول آواز سے بچیں۔ جیسے اَیْ

سوالات: 1) لین کے معنی کیا ہیں؟ 2) حروفِ لین کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟

3) حروفِ لین کیسے پڑھے جاتے ہیں؟ 4) مَوْءِدَةٌ، یٰلَیْتَنِیْ کا اجراء کیا ہے؟

تختی نمبر ٦ مشق

حرکات و حروفِ مدّہ و حروفِ لین

بَ بٖ بَا ❊ بِ بٖ بِیْ بَیْ ❊ بُ بٗ

بُوْ بَوْ ❊ جُوْ جَوْ جِیْ جٖ جَیْ

خَلَقَ ❊ اِذَا وَقَبَ ❊ وَاِذَا قُرِیَٔ

وَ کَوَاعِبَ ❊ فِیْ جِیْدِهَا ❊ یَقُوْلُ

فَعَقَرُوْهَا ❊ لَا یَمُوْتُ فِیْهَا ❊ مَاٰرِبُ

یَوْمَ یَرَوْنَهَا ❊ وَصَاحِبَتِهٖ ❊ ذٰلِكَ

فَقَالَ ❊ حَافِظِیْنَ ❊ وَ اُوْتِیَ کِتٰبَهٗ

کَیْفَ فَعَلَ ❊ وَلِیَ دِیْنِ ❊ اَوْحٰی لَهَا

بِمَا یُوْعُوْنَ ❊ وَطُوْرِ سِیْنِیْنَ

سوالات: 1) تمام حروف کے ساتھ حرکات، حروفِ مدہ و حروفِ لین کی مشق سُنائیں۔

2) لَا یَمُوْتُ فِیْهَا، وَ اُوْتِیَ کِتٰبَهٗ اور طُوْرِ سِیْنِیْنَ کا اجراء کیا ہے؟

تختی نمبر ۷ تَنوِین ـًـٍـٌ

دو زبر ـً دو زیر ـٍ دو پیش ـٌ کو تنوین کہتے ہیں۔ جس حرف پر تنوین ہو اُس کو مُنَوَّن کہتے ہیں۔

دو زبر ـً			اً	بًا	تًا	ثًا	جًا	حًا	خًا	دًا
ذًا	رًا	زًا	سًا	شًا	صًا	ضًا	طًا	ظًا	عًا	غًا
فًا	قًا	كًا	لًا	مًا	نًا	وًا	هًا	ءًا	يًا	

دو زیر ـٍ			اٍ	بٍ	تٍ	ثٍ	جٍ	حٍ	خٍ	دٍ
ذٍ	رٍ	زٍ	سٍ	شٍ	صٍ	ضٍ	طٍ	ظٍ	عٍ	غٍ
فٍ	قٍ	كٍ	لٍ	مٍ	نٍ	وٍ	هٍ	ءٍ	يٍ	ےٍ

دو پیش ـٌ			اٌ	بٌ	تٌ	ثٌ	جٌ	حٌ	خٌ	دٌ
ذٌ	رٌ	زٌ	سٌ	شٌ	صٌ	ضٌ	طٌ	ظٌ	عٌ	غٌ
فٌ	قٌ	كٌ	لٌ	مٌ	نٌ	وٌ	هٌ	ءٌ	يٌ	ےٌ

اجراء

بًا: ب کے اوپر دو زبر کی تنوین ہے آگے الف زائد ہے، آیت کریں گے (ٹھہریں گے) تو دو زبر کی تنوین الف سے بدل جائے گی۔ جیسے بَا

بٍ: ب کے نیچے دو زیر کی تنوین ہے، آیت کریں گے تو دو زیر کی تنوین حذف (ختم) ہو جائے گی۔

بٌ: ب کے اوپر دو پیش کی تنوین ہے آیت کریں گے تو دو پیش کی تنوین حذف ہو جائے گی۔

سوالات: 1) تنوین کسے کہتے ہیں؟ 2) تنوین کون کون سی ہیں؟

3) جس حرف پر تنوین ہو اُسے کیا کہتے ہیں؟ 4) زیر اور پیش کی تنوین کو کیسے پڑھا جاتا ہے؟

تختی نمبر ۸ تنوین و نون ساکن

جس نون پر جزم (سکون) ہو اس کو نونِ ساکن کہتے ہیں۔ تنوین اور نونِ ساکن کی آواز یکساں ہوتی ہے۔ جیسے بًا برابر ہے بَنْ

تًا	تَنْ	تٍ	تِنْ	تٌ	تُنْ
ثًا	ثَنْ	ثٍ	ثِنْ	ثٌ	ثُنْ
جًا	جَنْ	جٍ	جِنْ	جٌ	جُنْ
دًا	دَنْ	دٍ	دِنْ	دٌ	دُنْ

مشق

عَادًا	سَوْءٍ	قَرِيْبٌ	فَمَنْ
عَظِيْمٌ	كُنْ	مَرَضٌ	رَسُوْلٌ
شَيْـًٔا	غِشَاوَةٌ	غَاسِقٍ	هُدًى

اجراء

تَنْ: ت کے اوپر زبر کی حرکت ہے آگے نون پر جزم ہے، جزم والے حرف کو پیچھے والے حرف کے ساتھ ایک مرتبہ ملا کر پڑھیں۔ جیسے تَنْ

عَادًا سے عَادَا ، قَرِيْبٌ سے قَرِيْبْ ، رَسُوْلٌ سے رَسُوْلْ ،

غِشَاوَةٌ سے غِشَاوَهْ

نوٹ: گول ۃ پر آیت کریں گے تو گول ۃ ہائے ساکنہ سے بدل جائے گی۔

اجراء

1) سَوْءٍ : سین کے اوپر زبر کی حرکت ہے آگے واؤ پر جزم ہے، جزم والے حرف کو پیچھے والے حرف کے ساتھ ایک مرتبہ ملا کر پڑھیں۔ جزم والے واؤ سے پہلے زبر ہے اس لئے واؤ لین، نرمی سے پڑھیں، جلدی پڑھیں، معروف پڑھیں اور مجہول آواز سے بچیں۔ جیسے سَوْ

ءٍ : ہمزہ کے نیچے دو زیر کی تنوین ہے آیت کریں گے تو دو زیر کی تنوین حذف ہو جائے گی اور ہمزہ میں ضغطہ ہوگا، یعنی جھٹکا دے کر پڑھیں گے۔ جیسے سَوْءْ

2) غِشَاوَةٌ: ۃ کے اوپر دو پیش کی تنوین ہے، آیت کریں گے تو دو پیش کی تنوین حذف ہو جائے گی اور گول ۃ ہائے ساکنہ سے بدل جائے گی۔ جیسے غِشَاوَهْ

3) هُدًى: دال کے اوپر دو زبر کی تنوین ہے آیت کریں گے تو دو زبر کی تنوین کھڑا زبر میں بدل جائے گی۔ جیسے هُدٰى

سوالات: 1) نون ساکن کسے کہتے ہیں؟

2) تنوین اور نون ساکن کی آواز کیسی ہوتی ہے؟

3) گول ۃ پر آیت کریں گے تو وہ کس سے بدل جاتی ہے؟

4) عَظِيْمٌ اور غَاسِقٍ کا اجراء کیا ہے؟

تختی نمبر ۹ اِظہار

تنوین ونون ساکن کا قاعدہ ۱ اظہار معنی ظاہر کرنا۔

حروفِ حلقی ۶ ہیں۔ء ہ ع ح غ خ ، تنوین یا نون ساکن کے بعد حروف حلقی آویں تو نون کو ظاہر کر کے بلا غنّہ کے جلد پڑھیں گے، اس کو اِظہار کہتے ہیں۔

طَیْرًا اَبَابِیْلَ	نَارٌ حَامِیَةٌ
لِمَنْ خَشِیَ	مِنْ غَیْرِہٖ
یَوْمَئِذٍ عَلَیْهَا	مِنْهُ خِطَابًا
مِنْ عَیْنٍ اٰنِیَةٍ	کُفُوًا اَحَدٌ

فَمَنْ عُفِیَ ❁ مِنْ اَخِیْهِ ❁ مَنْ اٰذِنَ

کِتَابٌ حَکِیْمٌ ❁ عَذَابٌ غَلِیْظٌ

❁ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ❁

تنوین اور نون ساکن کے چار قاعدے ہیں: 1) اظہار 2) اِخفاء 3) اقلاب 4) اِدغام

اجراء طَیْرًا اَ: را کے اوپر دو زبر کی تنوین ہے آگے الف زائد ہے آیت کریں گے تو دو زبر کی تنوین الف سے بدل جائے گی۔ جیسے رَا ملا کر پڑھیں گے تو دو زبر کی تنوین کے بعد چھ حروف حلقی ء ہ ع ح غ خ میں سے ء (ہمزہ) آرہا ہے اس لئے تنوین کے نون کی آواز کو ناک میں نہیں رکھیں گے بلکہ ظاہر کر کے بلا غنّہ پڑھیں گے۔ جیسے طَیْرًا اَ

اجراء

لِمَنْ خَشِيَ: مَنْ، میم کے اوپر زبر کی حرکت ہے آگے نون پر جزم ہے۔ جزم والے حرف کو پیچھے والے حرف کے ساتھ ایک مرتبہ ملا کر پڑھیں۔ جزم والے نون کو نون ساکن کہتے ہیں۔ نون ساکن کے بعد چھ حروفِ حلقی ء ہ ع ح غ خ میں سے خ آرہا ہے اس لیے نون ساکن کی آواز کو ناک میں نہیں رکھیں گے بلکہ ظاہر کر کے بلا غنہ پڑھیں گے۔ جیسے لِمَنْ خَ

اجراء

يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا: ذال کے نیچے دو زیر کی تنوین ہے آیت کریں گے تو دو زیر کی تنوین حذف ہو جائے گی۔ جیسے يَوْمَئِذْ ملا کر پڑھیں گے تو دو زیر کی تنوین کے بعد چھ حروفِ حلقی ء ہ ع ح غ خ میں سے ع آرہی ہے اس لیے تنوین کے نون کی آواز کو ناک میں نہیں رکھیں گے بلکہ ظاہر کر کے بلا غنّہ پڑھیں گے۔ جیسے يَوْمَئِذٍ عَ

غُنّہ: معنیٰ گُنگنانا (تعریف) ناک میں آواز لے جا کر تھوڑی دیر گُنگنانا۔

غنہ کی دو قسمیں ہیں۔ 1) غنّہ آنی 2) غنّہ زمانی

1) غنّہ آنی: جو آن کی آن میں یعنی جلد ادا ہو جائے۔ یہ اظہار میں ہوتا ہے۔

2) غنّہ زمانی: جس کو ادا کرنے میں کچھ دیر لگے۔ یہ اظہار کے علاوہ تمام قاعدوں میں ہوتا ہے۔

سوالات: 1) تنوین اور نون ساکن کے کتنے قاعدے ہیں اور کون کون سے ہیں؟

2) اظہار کسے کہتے ہیں؟

3) حروفِ حلقی کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟

4) حروفِ حلقی کو حلقی کیوں کہتے ہیں؟

5) غنّہ کسے کہتے ہیں اور اس کی کتنی قسمیں ہیں؟

6) مِنْ آخِيهِ میں نون ساکن کا کیا قاعدہ ہوگا؟ اور اس کا اجراء کیا ہے؟

تختی نمبر ۱۰ اِخفاء

تنوین ونون ساکن کا قاعدہ ۲

حروفِ اخفاء پندرہ ہیں ۔

ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ك

تنوین یا نون ساکن کے بعد حروف اخفاء آویں تو نون کی آواز کو ناک میں چھپا کر پڑھنا چاہیے ۔ (نوکِ زبان کو تالو سے ہٹا کر جیسے اُردو میں 'پنکھا' کے نون کو پڑھتے ہیں) اخفاء کی مقدار ایک الف ہے ۔تنوین یا نون ساکن کے چار قاعدے ہیں ۔ باقی دو قاعدوں (اقلاب،ادغام) کا بیان تختی ۲۳، ۲۴ میں ہے۔

اَنْتَ مُنْذِرٌ	كِرَامًا كَاتِبِيْنَ
كُنْتُ تُرَابًا	يَتِيْمًا فَاٰوٰى
مَنْ دَخَلَهٗ	اُنْثٰى ۔ مِنْ شَيْءٍ
نَارًا ذَاتَ	فَلَنْ تَجِدَ

يَوْمَ يُنْفَخُ ۔ مَنْ طَغٰى ۔ عَنْ ضَيْفِ

مَنْ ثَقُلَتْ ۔ اَنْزَلْنَا ۔ يَنْظُرُوْنَ

كِتٰبٌ فِيْهِ ۔ فَتْحٌ قَرِيْبٌ ۔ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اجراء

اَنْتَ مُنْذِرٌ : اَنْتَ ہمزہ کے اوپر زبر کی حرکت ہے آگے نون پر جزم ہے۔ جزم والے حرف کو پیچھے والے حرف کے ساتھ ایک مرتبہ ملا کر پڑھیں، جزم والے نون کو نون ساکن کہتے ہیں۔ نون ساکن کے بعد پندرہ حروفِ اخفاء ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ك میں سے ت آرہی ہے اس لیے نون ساکن کی آواز کو ناک میں چھپا کر ایک الف کے برابر غنّہ کریں گے جیسے۔ اَنْتَ

اجراء

كِرَامًا كَاتِبِيْنَ : مًا میم کے اوپر دو زبر کی تنوین ہے آگے الف زائد ہے، آیت کریں گے تو دو زبر کی تنوین الف سے بدل جائے گی جیسے۔ مَا، ملا کر پڑھیں گے تو دو زبر کی تنوین کے بعد پندرہ حروفِ اخفاء ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ك میں سے ك آرہا ہے۔ اس لیے تنوین کے نون کی آواز کو ناک میں چھپا کر ایک الف کے برابر غنّہ کریں گے۔ جیسے كِرَامًا كَا

حروفِ اخفا کا مجموعہ : سَتُجْزَ صَدَّقَ فَثِكَ ضَطَظَ شَذِ

سوالات: 1) اِخفاء کسے کہتے ہیں؟

2) حروفِ اخفاء کتنے ہیں اور ان کا مجموعہ کیا ہے؟

3) غنّہ کے معنی کیا ہیں اور اس کی کتنی قسمیں ہیں؟

4) اخفاء میں غنّہ کی مقدار کیا ہے؟

5) اَنْتَ مُنْذِرٌ اور شَيْءٍ قَدِيْرٌ کا اجراء کیا ہے؟

تختی نمبر ۱۱ جزم کے سکون

حروفِ قلقلہ ۵ ہیں (ق ط ب ج د۔ جن کا مجموعہ قُطْبُ جَدٍ ہے) جب ان پر جزم ہو تو ان کو پڑھتے وقت ان کے مخرج ٹکر کھا کر الگ ہو جاتے ہیں۔ ان کے علاوہ کسی جزم والے حرف میں قلقلہ نہ ہو گا

اَبْ	اِبْ	اُبْ	جَبْ	جِبْ	جُبْ
بَجْ	بِجْ	بُجْ	سَدْ	سِدْ	سُدْ
قَطْ	قِطْ	قُطْ	جَقْ	جِقْ	جُقْ

امتحان

بَسْ	كِتْ	جِعْ	صَدْ	غُلْ	تَجْ
وَحْ	سَبْ	اِهْ	نَصْ	لَقْ	جُلْ

اسی طرح تمام حرفوں کو باری باری سب حرفوں سے ملانے کی زبانی طور پر مشق کرائیں۔

يَجْعَلْ ❖ لَقَدْ ❖ خَلَقْنَا ❖ اَطْعَمَنَا

نَقْعًا ❖ بُرُوْجْ ❖ مُحِيْطْ ❖ اِهْدِنَا

اجراء اَبْ: ہمزہ کے اوپر زبر کی حرکت ہے۔ آگے ب پر جزم ہے۔ جزم والے حرف کو پیچھے والے حرف کے ساتھ ایک مرتبہ ملا کر پڑھیں، جزم والا ب پانچ حروفِ قلقلہ قُطْبُ جَدٍ (ق ط ب ج د) میں سے ہے حروفِ قلقلہ ساکن ہوں تو ان کو ادا کرتے وقت آواز ان کے مخرج سے ٹکرا کر واپس ہوتی ہے۔ جیسے اَبْ

نوٹ: حروفِ قلقلہ ہمیشہ ساکن ہوتے ہیں۔

سوالات:
1) قلقلہ کسے کہتے ہیں؟
2) حروفِ قلقلہ کتنے ہیں اور ان کا مجموعہ کیا ہے؟
3) قلقلہ کب ہوتا ہے؟
4) بُرُوْجْ، مُحِيْطْ، نَقْعًا کا اجراء کیا ہے؟
5) اظہار اور اخفاء کون سی تختی میں ہیں؟

تختی نمبر ۱۲ مشق سکون (جزم)

جس حرف پر جزم ـٰـ ہو اس کو پیچھے والے حرف سے ملا کر پڑھتے ہیں۔ جزم والے حرف کو ساکن کہتے ہیں۔ ہمزہ ساکنہ کے پڑھنے میں جھٹکا ہوتا ہے۔

تَجْرِیْ	تَقْوٰی	یُغْنِیْ	نُشِرَتْ
رُفِعَتْ	یَنْقَلِبُ	لَیْسَ	حُشِرَتْ
یَعْلَمُ	سُطِحَتْ	یُوَسْوِسُ	یُسْقَوْنَ

وَاَلْقَتْ   اَفَلَا یَعْلَمُ   اِذَا بُعْثِرَ

فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَ تَقْوٰىهَا

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۔ هَلْ اَتٰىكَ

فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ

اِقْرَاْ ۔ تَاْتُوْنَ ۔ يَاْتِيْكَ ۔ يَاْمُرُوْنَ

اجراء اِقْرَاْ: ہمزہ کے نیچے زیر کی حرکت ہے آگے قاف پر جزم ہے، جزم والے حرف کو پیچھے والے حرف کے ساتھ ایک مرتبہ ملا کر پڑھیں۔ جزم والا ق پانچ حروف قلقلہ قُطْبُ جَدٍ (ق ط ب ج د) میں سے ہے حروف قلقلہ ساکن ہوں تو ان کو ادا کرتے وقت آواز ان کے مخرج سے ٹکرا کر واپس ہوتی ہے۔ جیسے اِقْ را ہمزہ زبر رَءَ: را کے اوپر زبر کی حرکت ہے آگے ہمزہ پر جزم ہے۔ جزم والے حرف کو پیچھے والے حرف کے ساتھ ایک مرتبہ ملا کر پڑھیں اور ہمزہ پر جزم ہے اس لیے ہمزہ میں ضغطہ ہوگا یعنی جھٹکا دے کر پڑھیں گے۔ جیسے اِقْرَاْ

سوالات: 1) ضغطہ کسے کہتے ہیں؟   2) ضغطہ کہاں اور کب ہوتا ہے؟

3) یَنْقَلِبُ میں نون ساکن کا کیا قاعدہ ہے؟ 4) تَقْوٰی اور یَاْمُرُوْنَ کا اجراء کیا ہے؟

تختی نمبر ۱۳ تشدید ـّـ

۱ پہلے تشدید کا نام یاد کرائیں اور اس کی شکل سمجھا دیں۔ ۲ پھر بتلا دیں کہ جس حرف پر تشدید ہو اس کو دو مرتبہ پڑھتے ہیں۔ ایک بار پہلے حرف سے ملا کر اور ایک بار خود سے۔ ۳ تشدید کی آواز میں ایک قسم کی سختی ہوتی ہے۔ ۴ ن اور م پر تشدید ہو تو غنہ ہوگا۔ ۵ ناک میں تھوڑی دیر آواز کو روکنا غنہ کہلاتا ہے۔ ۶ غنہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہوتی ہے۔ جیسے اَنْ نَ - اَنَّ

اَبَّ	اِبَّ	اُبَّ	اَبِّ	اِبِّ	اُبِّ
اَتَّ	اِتَّ	اُتَّ	اَتِّ	اِتِّ	اُتِّ
اِجَّ	اِجِّ	اِجُّ	اُجَّ	اُجِّ	اُجُّ
اَبًّا	اِبًّا	اُبًّا	اَبٍّ	اِبٍّ	اُبٍّ
بَبٌّ	بِبٌّ	بُبٌّ	تَبًّا	تِبٍّ	تُبٌّ
جَبَّ	جِبَّ	جُبَّ	جَبِّ	جِبِّ	جُبِّ
فَعَّ	فَعًّا	كُوِّ	تَوًّا	سُجِّ	عَدَّ
حُضٌّ	حَىَّ	عَلَىَّ	اِيَّاكَ	يَظُنُّ	ثُمَّ
سُيِّرَتْ		سُعِّرَتْ		عُطِّلَتْ	

یہ چند مثالیں ہیں باقی زبانی مشق کرائیں، ہر ایک حرف کو تمام حرفوں سے ملا کر امتحان لیتے رہیں۔

اجراء اَبَّ : ہمزہ کے اوپر زبر کی حرکت ہے آگے ب پر تشدید ہے، تشدید والے حرف کو دو مرتبہ پڑھتے ہیں۔ ایک مرتبہ پیچھے والے حرف سے ملا کر اور ایک مرتبہ خود سے، جیسے اَبَّ

نوٹ: ہر لفظ کو چھ چھ طریقے سے پڑھا جاتا ہے۔ پھر ہر لفظ کے ساتھ ہمزہ کی جگہ پر ب سے لے کر ی تک تمام حروف لگا کر مشق کرائیں

مثال : اَبَّ اِبَّ اُبَّ اَبِّ اِبِّ اُبِّ اَبُّ اِبُّ اُبُّ

اَبًّا اِبًّا اُبًّا اَبٍّ اِبٍّ اُبٍّ اَبٌّ اِبٌّ اُبٌّ

تختی نمبر ۱۴ رائے ساکنہ و مشددہ

جزم والی ر کو رائے ساکنہ کہتے ہیں اور تشدید والی ر کو رائے مشددہ کہتے ہیں۔ ر پر زبر یا پیش ہو تو ر پُر ہوگی زیر ہو تو باریک ہوگی۔ رائے ساکنہ سے پہلے زبر یا پیش ہو تو ر پُر ہوگی اور زیر ہو تو رائے ساکنہ باریک ہوگی۔ (باقی قواعد طریقہ تعلیم میں ملاحظہ ہوں)

اس سبق میں ر کو پُر کر کے پڑھنا چاہیے۔

اَرْسَلْنَا ❖ قُرْاٰنٌ ❖ يَغْرُرْكَ ❖ رُبَمَا
رَءُوْفٌ ❖ مُسْتَقِرٌّ ❖ مَرَّةً ❖ بِرٌّ
رَبِّ ارْجِعُوْنِ ❖ اَمِ ارْتَابُوْا ❖ اِرْجِعِیْ
فِرْقَةٌ ❖ مِرْصَادًا ❖ قِرْطَاسٍ

اس سبق میں ر کو باریک کر کے پڑھنا چاہیے۔

اُمِرْتُ ❖ مُنْهَمِرٌ ❖ وَاصْبِرْ
مِنْ شَرِّ ❖ بَرِّ ❖ بِرِّ ❖ دُرِّیٌّ
مُسْتَمِرٍّ ❖ ذُرِّيَّةً ❖ تُحَرِّمُ

را کی قسمیں: 1) جس را پر جزم ہو اسے رائے ساکنہ کہتے ہیں۔ 2) جس را پر حرکت ہو اس را کو رائے متحرکہ کہتے ہیں۔ 3) جس را پر تشدید ہو اس را کو رائے مشددہ کہتے ہیں۔

را کی تین حالتیں ہیں۔

1) را پر زبر پیش ہو تو را پُر ہوگی۔ جیسے رَءُوْفٌ، رُبَمَا اور زیر ہو تو باریک ہوگی، جیسے رِجَالٌ

2) را ساکن ہو اس سے پہلے والے حرف پر زبر یا پیش ہو تو را پُر ہوگی اور زیر ہو تو باریک ہوگی، جیسے اَرْسَلْنَا، قُرْاٰنٌ، اُمِرْتُ

3) را ساکن ہو اور اس سے پہلے والا حرف بھی ساکن ہو اور اس سے پہلے والے حرف پر زبر یا پیش ہو تو را پُر ہو گی اور زیر ہو تو باریک ہو گی، جیسے وَالْعَصْرْ عُسْرْ، حِجْرْ

نوٹ: را ساکن سے پہلے ی ساکن آجائے تو را کو ہر حال میں باریک پڑھا جائے گا۔ جیسے خَبِیْرْ

★ را ساکن کو باریک پڑھنے کی تین شرطیں ہیں۔

1) را ساکن سے پہلے زیر اصلی ہو تو را باریک پڑھیں گے۔ جیسے اُمِرْتُ اور زیر عارضی ہو تو را کو پُر پڑھیں گے، جیسے اِرْجِعِیْ

2) را ساکن سے پہلے زیر اسی کلمہ میں ہو تو را باریک پڑھیں گے جیسے اُمِرْتُ اور دوسرے کلمہ میں ہو تو را کو پُر پڑھیں گے جیسے اَمِ ارْتَابُوْا

3) را ساکن کے بعد حروفِ مستعالیہ (خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ) خ غ ق ص ض ط ظ میں سے کوئی حرف آئے تو را کو پُر پڑھیں گے جیسے قِرْطَاسٍ اور نہ ہو تو باریک پڑھیں گے۔ جیسے فِرْعَوْنَ

اَرْسَلْنَا: ہمزہ را زبر اَرْ، ہمزہ کے اوپر زبر کی حرکت ہے، آگے را پر جزم ہے جزم والے حرف کو پیچھے والے حرف کے ساتھ ایک مرتبہ ملا کر پڑھیں۔ جزم والی را کو رائے ساکنہ کہتے ہیں۔ رائے ساکنہ سے پہلے زبر، پیش ہو تو را کو پُر پڑھیں گے اور زیر ہو تو باریک، یہاں پر زبر ہے اس لئے را کو پُر پڑھیں گے، جیسے اَرْسَلْنَا

مُسْتَقِرٌّ: قاف را زیر قِرْ، ق کے نیچے زیر کی حرکت ہے آگے را پر تشدید ہے تشدید والے حرف کو دو مرتبہ پڑھتے ہیں۔ ایک مرتبہ پیچھے والے حرف سے ملا کر اور ایک مرتبہ خود سے۔ تشدید والی را کو رائے مشددہ کہتے ہیں۔ رائے مشددہ پر زبر پیش ہو تو را کو پُر پڑھیں گے۔ اور زیر ہو تو باریک، یہاں پر پیش ہے اس لئے را کو پُر پڑھیں گے۔ جیسے مُسْتَقِرٌّ

رُبَمَا: را پیش رُ، پیش کو معروف پڑھیں اور مجہول آواز سے بچیں، تھوڑا بھی نہ کھینچیں، جیسے رُ۔ جس را پر حرکت ہو اس را کو رائے متحرکہ کہتے ہیں۔ رائے متحرکہ پر زبر پیش ہو تو را پُر ہو گی اور زیر ہو تو باریک، یہاں پر پیش ہے اس لیے را کو پُر پڑھیں گے۔ جیسے رُ

رَبِّ ارْجِعُوْنِ: ب رازیر. بِرْ ، ب کے نیچے زیر کی حرکت ہے، آگے را پر جزم ہے۔ جزم والے حرف کو پیچھے والے حرف کے ساتھ ایک مرتبہ ملا کر پڑھیں۔ جزم والی را کو رائے ساکنہ کہتے ہیں۔ رائے ساکنہ سے پہلے زیر دوسرے کلمہ میں ہے اس لیے را کو پُر پڑھیں گے۔ جیسے۔ رَبِّ ارْ

اِرْجِعِیْ : ہمزہ رازیر اِرْ، ہمزہ کے نیچے زیر کی حرکت ہے آگے را پر جزم ہے۔ جزم والے حرف کو پیچھے والے حرف کے ساتھ ایک مرتبہ ملا کر پڑھیں، جزم والی را کو رائے ساکنہ کہتے ہیں۔ رائے ساکنہ سے پہلے زیر عارضی ہے اس لیے را کو پُر پڑھیں گے جیسے اِرْ

مِرْصَادًا: میم رازیر مِرْ، میم کے نیچے زیر کی حرکت ہے آگے را پر جزم ہے۔ جزم والے حرف کو پیچھے والے حرف کے ساتھ ایک مرتبہ ملا کر پڑھیں، جزم والی را کو رائے ساکنہ کہتے ہیں۔ رائے ساکنہ کے بعد سات حروفِ مستعالیہ (خُصَّ ضَغَطٍ قِظْ) خ غ ق ص ض ط ظ میں سے ص آرہا ہے اس لئے را کو پُر پڑھیں گے جیسے مِرْصَادًا

اُمِرْتُ : میم رازیر مِرْ، میم کے نیچے زیر کی حرکت ہے آگے را پر جزم ہے جزم والے حرف کو پیچھے والے حرف کے ساتھ ایک مرتبہ ملا کر پڑھیں، جزم والی را کو رائے ساکنہ کہتے ہیں۔ رائے ساکنہ سے پہلے زیر اصلی ہے اس لیے را کو باریک پڑھیں گے جیسے اُمِرْ

نوٹ: جو زیر کسی کلمہ کے ساتھ ملانے کی صورت میں ختم ہو جائے اس کو زیرِ عارضی کہتے ہیں۔

سوالات: 1) را متحرکہ اور را مشددہ کسے کہتے ہیں؟

2) را کی کتنی حالتیں ہیں اور کون کون سی ہیں؟

3) را ساکن کو باریک پڑھنے کی کتنی شرطیں ہیں اور کون کون سی ہیں؟

4) زیر عارضی کسے کہتے ہیں؟

5) را ساکن سے پہلے ی ساکن آجائے تو را ساکن کو کیسے پڑھا جاتا ہے؟

6) قُرْاٰنٌ ، اِرْجِعِیْ ، اَمِ ارْتَابُوْا ، مِرْصَادًا ، مُنْهَمِرْ کا اجراء کیا ہے؟

7) حروفِ مستعالیہ کتنے ہیں اور کون سے ہیں؟

تختی نمبر ۱۵ حروفِ قمری و حروفِ شمسی

۱۔ الف لام اگر حروفِ قمری کے شروع میں ہوں تو صرف لام پڑھا جائے گا۔ الف کو نہ پڑھیں گے جیسے وَالْقَمَرِ ،حروفِ قمری ۱۴ ہیں (ب ج ح خ ع غ ف ق ك م و ء ہ ی)

۲۔ الف لام اگر حروفِ شمسی کے شروع میں ہوں تو الف اور ل کو نہ پڑھیں گے بلکہ بعد والے حرف سے ملا کر پڑھیں گے جیسے وَالشَّمْسِ ،حروفِ شمسی بھی 14 ہیں (ت ث د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ل ن)

حروفِ قمری

وَالْقَمَرِ ۞ وَالْيَتٰمٰى ۞ وَالْاَقْرَبِيْنَ

۞ مَاالْقَارِعَةُ ۞ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۞

حروفِ شمسی

۞ اِذَاالشَّمْسُ ۞ كَانَ النَّاسُ ۞

۞ يَقُوْلُ الرَّسُوْلُ ۞ اَقِيْمُواالصَّلٰوةَ ۞

اجراء وَالْقَمَرِ : واولام زبر وَلْ، واو کے اوپر زبر کی حرکت ہے آگے لام پر جزم ہے جزم والے حرف کو پیچھے والے حرف کے ساتھ ایک مرتبہ ملا کر پڑھیں۔ الف لام کے بعد ۱۴ حروف قمری اِبْغِ حَجَّكَ وَ خَفْ عَقِيْمَهٗ میں سے ق آرہا ہے اس لئے لام کو پڑھا جائے گا الف کو نہیں پڑھا جائے گا۔ جیسے وَالْقَمَرِ اس کو اظہارِ قمری کہتے ہیں۔

اِذَاالشَّمْسُ: ذال ش زبر ذَشْ، ذال کے اوپر زبر کی حرکت ہے۔ آگے شین پر تشدید ہے۔ تشدید والے حرف کو دو مرتبہ پڑھتے ہیں، ایک مرتبہ پیچھے والے حرف سے ملا کر اور ایک مرتبہ خود سے۔ الف لام کے بعد ۱۴ حروف شمسی سَتَزِدُ ظِلَّ نَضْرٍ صَشَطَ ثَذِنٍ میں سے ش آرہا ہے اس لیے الف لام دونوں کو نہیں پڑھا جائے گا۔ جیسے اِذَاالشَّمْسُ اس کو اظہارِ شمسی کہتے ہیں۔

سوالات: 1) اظہارِ قمری و اظہارِ شمسی کا قاعدہ کیا ہے؟ 2) حروف قمری اور حروف شمسی کتنے ہیں اور ان کا مجموعہ کیا ہے؟ 3) وَالْاَقْرَبِيْنَ اور اَقِيْمُواالصَّلٰوةَ کا اجراء کیا ہے؟

تختی نمبر ١٦ لفظ اللہ کا قاعدہ

لفظ اللہ کے ل سے پہلے زبر یا پیش ہو تو لفظ اللہ کے ل کو پُر پڑھیں گے، اگر زیر ہو تو لفظ اللہ کے ل کو باریک پڑھیں گے۔ (لفظ اللہ کے ل کے علاوہ باقی ہر ل باریک ہوگا)

زبر	اِنَّ اللّٰہَ • قَالَ اللّٰہُ • سَمِعَ اللّٰہُ
پیش	حُدُوْدُ اللّٰہِ • یُرِیْدُ اللّٰہُ • خَلْقُ اللّٰہِ
زیر	بَلِ اللّٰہُ • دِیْنِ اللّٰہِ • اَمْرِ اللّٰہِ

اجراء اِنَّ اللّٰہَ: نون لام زبر نَلْ، نون کے اوپر زبر کی حرکت ہے آگے لام پر تشدید ہے۔ تشدید والے حرف کو دو مرتبہ پڑھتے ہیں۔ ایک مرتبہ پیچھے والے حرف کے ساتھ ملا کر اور ایک مرتبہ خود سے۔ لفظ اللہ کے لام سے پہلے زبر، پیش ہو تو لفظ اللہ کے ل کو پُر پڑھیں گے اور زیر ہو تو باریک۔ یہاں پر زبر ہے، اس لیے لفظ اللہ کے لام کو پُر پڑھیں گے۔ جیسے اِنَّ اللّٰہَ

حُدُوْدُ اللّٰہِ: دال لام پیش دُلْ، دال کے اوپر پیش کی حرکت ہے آگے لام پر تشدید ہے تشدید والے حرف کو دو مرتبہ پڑھتے ہیں۔ ایک مرتبہ پیچھے والے حرف کے ساتھ ملا کر اور ایک مرتبہ خود سے۔ لفظ اللہ کے لام سے پہلے زبر، پیش ہو تو لفظ اللہ کے لام کو پُر پڑھیں گے اور زیر ہو تو باریک۔ یہاں پر پیش ہے اس لئے لفظ اللہ کے ل کو پُر پڑھیں گے۔ جیسے حُدُوْدُ اللّٰہِ

بَلِ اللّٰہُ: لام لام زیر لِلْ، لام کے نیچے کی زیر کی حرکت ہے آگے لام پر تشدید ہے۔ تشدید والے حرف کو دو مرتبہ پڑھتے ہیں۔ ایک مرتبہ پیچھے والے حرف کے ساتھ ملا کر اور ایک مرتبہ خود سے۔ لفظ اللہ کے ل سے پہلے زبر، پیش ہو تو لفظ اللہ کے لام کو پُر پڑھیں گے اور زیر ہو تو باریک۔ یہاں پر زیر ہے اس لیے لفظ اللہ کے لام کو باریک پڑھیں گے۔ جیسے بَلِ اللّٰہُ

سوالات: 1) لفظ اللہ کے لام کا قاعدہ کیا ہے؟ 2) لفظ اللہ کے لام کے علاوہ دوسرے لام کیسے پڑھے جائیں گے؟
3) قَالَ اللّٰہُ، حُدُوْدُ اللّٰہِ، دِیْنِ اللّٰہِ کا اجراء کیا ہے؟
4) اظہارِ قمری اور اظہارِ شمسی کون سی تختی میں ہیں؟

تختی نمبر ۱۷ وقف کرنے کے قاعدے

وقف کے معنی ٹھہرنا یعنی قرآن پاک پڑھتے پڑھتے کس طرح ٹھہریں۔

وقف: ○ ایسے گول نشان کو آیت کہتے ہیں۔ زبر، زیر، پیش، دوزیر، دوپیش پر آیت کرنا ہو تو آخری حرف پر جزم دے کر سانس توڑیں۔ اسی کو وقف (آیت) کرنا کہتے ہیں۔ دو زبر پر وقف (آیت) کرنا ہو تو ایک زبر کے ساتھ الف پڑھا جاتا ہے۔ جیسے اَحَدًا سے اَحَدَا۔ گول تا (ۃ) پر آیت کرنا ہو تو وہ ہائے ساکنہ (ہْ) بن جاتی ہے۔ جیسے جَارِیَۃٌ سے جَارِیَہْ۔ (تعوذ اور تسمیہ کو زبانی یاد کرایا جائے)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اِیَّاكَ

نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ○ قُلْ هُوَ

اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ○

فِیْهَا عَیْنٌ جَارِیَةٌ ○ تُسْقٰی مِنْ

عَیْنٍ اٰنِیَةٍ ○ لَا تَسْمَعُ فِیْهَا لَاغِیَةً ○

وقف: (تعریف): کسی بھی کلمہ (لفظ) کے آخری حرف کو ساکن کر کے اتنی دیر ٹھہرنا جتنی دیر میں عادۃً ایک سانس لیتے ہیں۔ وقف کی دو قسمیں ہیں۔ 1) وقف بالاسکان: کلمہ کے آخری حرف کو ساکن کر کے وقف کرنا۔
2) وقف بالابدال: دو زبر کی تنوین کو الف سے اور گول ۃ کو ہائے ساکنہ سے بدل کر وقف کرنا۔

سوالات: 1) وقف کے معنی اور اس کی تعریف کیا ہے؟ 2) وقف کی کتنی قسمیں ہیں اور کون سی؟
3) لفظ اللہ کا قاعدہ کون سی تختی میں ہے؟ 4) تُسْقٰی مِنْ عَیْنٍ اٰنِیَةٍ کا اجراء کیا ہے؟

تختی نمبر ۱۸ تشدید معہ تشدید

عِلِّيُّوْنَ	يَـزَّكّٰى	يَـذَّ كَّـرُ
مُـزَّمِّلُ	مُـدَّثِّرُ	عِلِّيِّيْنَ

تختی نمبر ۱۹ مَد کا بیان

۱: حروفِ مدّہ کے بعد ہمزہ اسی کلمہ میں ہو تو مدّ متصل (مدّ واجب بمعنیٰ اہم) ہوگا۔

۲: حروفِ مدّہ کے بعد اگر ہمزہ دوسرے کلمہ میں ہو تو مدّ منفصل (مد جائز) ہوگا۔

۳: حروفِ مدّہ کے بعد والے حرف پر اگر جزم یا تشدید ہو تو مدّ لازم ہوگا۔

ایک الف سے زائد کھینچ کر پڑھنے کو مد کہتے ہیں۔

مدّ متصل	جَآءَ • سِيٓـٴَتْ • سُوْٓءُ
مدّ منفصل	فِيْٓ اَمْرِنَا • لَآ اُقْسِمُ • قَالُوْٓا اِنَّا
مدّ لازم	آلْـٰٔنَ • حَآجُّوْكَ • وَالصّٰٓفّٰتِ

اس کے ہجے اور ہدایات تختی نمبر ۱۹ میں دیکھیے۔

مد: معنی کھینچنا، لمبا کرنا، دراز کرنا۔ حروفِ مدّہ اور حروفِ لین میں آواز کو لمبا کرنا۔

مد کی اوّلاً دو قسمیں ہیں 1) مد اصلی 2) مد فرعی

1) مد اصلی : کسی کلمہ میں حرفِ مد کے بعد سکون اصلی ہو جیسے آٰلْـٰٔنَ

نوٹ: قرآن مجید کے اندر مد اصلی کی یہ ایک ہی مثال ہے۔ مد اصلی کی کوئی قسم نہیں ہے۔

2) مد فرعی: جو کسی سبب کا محتاج ہو۔ مد فرعی کی چار قسمیں ہیں۔

1) مد متصل 2) مد منفصل 3) مد عارض وقفی 4) مد لازم

1) مد متصل: حرفِ مد کے بعد ہمزہ اسی کلمہ میں ہو جیسے جَآءَ مد متصل کو مد واجب بھی کہتے ہیں۔

2) مد منفصل : حرفِ مد کے بعد ہمزہ دوسرے کلمہ میں ہو جیسے لَآ اُقْسِمُ

3) مد عارض وقفی: حرفِ مد کے بعد سکون وقف کی وجہ سے ہو، جیسے اَلْعٰلَمِیْنَ

4) مد لازم: حرفِ مد کے بعد سکون ہو یا تشدید ہو جیسے آٰلْـٰٔنَ، حَآجُّوْكَ

مد لازم کی چار قسمیں ہیں۔

1) مد لازم کلمی مثقل: کسی کلمہ میں حرف مد کے بعد تشدید ہو جیسے وَلَا الضَّآلِّیْنَ

2) مد لازم کلمی مخفف: کسی کلمہ میں حرفِ مد کے بعد سکون اصلی ہو جیسے آٰلْـٰٔنَ

3) مد لازم حرفی مثقل: حروفِ مقطعات میں حرفِ مد کے بعد تشدید ہو جیسے الٓمّٓ

4) مد لازم حرفی مخفف: حروفِ مقطعات میں حرفِ مد کے بعد سکون ہو جیسے نٓ

اجراء

مد متصل: جَآءَ جیم کے اوپر زبر کی حرکت ہے آگے الف مدّہ ہے مدہ کو حرف مد کہتے ہیں حرفِ مد کے بعد ہمزہ اسی کلمہ میں آ رہا ہے۔ مد متصل ہوگا۔ دو الف، چار الف کے برابر مد کریں گے جیسے جَآءَ

اجراء

مدِ منفصل: فِيٓ اَمْرِنَا

ف کے نیچے زیر کی حرکت ہے، آگے ی پر جزم ہے۔ جزم والے حرف کو پیچھے والے حرف کے ساتھ ایک مرتبہ ملا کر پڑھیں۔ جزم والی ی سے پہلے زیر ہے۔ ی مدّہ ہو گا۔ مدّہ کو حرفِ مد بھی کہتے ہیں۔ حرفِ مد کے بعد ہمزہ دوسرے کلمہ میں آرہا ہے۔ مدِ منفصل ہو گا۔ ایک الف، تین الف، پانچ الف کے برابر مد کریں گے۔ جیسے فِيٓ اَمْرِنَا

مدلازم کلمی مخفف: آٰلْـٰٔنَ

ہمزہ کھڑا زبر برابر ہے ہمزہ الف زبر اٰ، مدّہ ہے۔ مدّہ کو حرفِ مد بھی کہتے ہیں۔ حرفِ مد کے بعد سکون اصلی ہے، مدلازم کلمی مخفف ہو گا۔ تین الف، پانچ الف، کے برابر مد کریں گے۔ جیسے آٰلْـٰٔنَ

مدلازم کلمی مثقل: حَآجُّوْكَ

ح کے اوپر زبر کی حرکت ہے، آگے الف مدّہ ہے۔ مدّہ کو حرفِ مد بھی کہتے ہیں۔ حرفِ مد کے بعد تشدید آرہا ہے۔ مدلازم کلمی مثقل ہو گا۔ تین الف، پانچ الف کے برابر مد کریں گے، جیسے حَآجُّوْكَ

مدِّ لین کی دو قسمیں ہیں۔ 1) مدّ لین لازم 2) مدّ لین عارض وقفی

1) مدّ لین لازم : کسی کلمہ میں حرفِ لین کے بعد سکون اصلی ہو۔ قرآن مجید کے اندر اس کی دو ہی مثالیں ہیں۔ عین مریم اور عین شوریٰ كٓهٰيٰعٓصٓ، حٰمٓ، عٓسٓقٓ (عَيْنْ)

2) مدّ لین عارض وقفی: حرفِ لین کے بعد سکون وقف کی وجہ سے ہو۔ جیسے مِنْ خَوْفْ

سوالات:

1) مد کسے کہتے ہیں؟ 2) مد کی کتنی قسمیں ہیں اور کونسی ہیں؟

3) مدّ فرعی کی کتنی قسمیں ہیں اور کون سی ہیں؟

4) مدّ لازم کسے کہتے ہیں؟ مدّ لازم کی کتنی قسمیں ہیں اور کون سی ہیں؟

تختی نمبر ۲۰ تشدید بعد حروفِ مدّہ

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝
وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝ فَاِذَا
جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ۝ فَاِذَا
جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ۝ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى
طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝ وَاِذَا رَاَوْهُمْ
قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ۝

قرآن مجید میں

- قرآن مجید میں ۳۰ پارے ہیں۔
- ۱۱۴ سورتیں ہیں۔
- ۵۴۰ رکوع ہیں
- ۸۶۴۳۰ کلمات ہیں۔
- ۳۲۳۷۶۰ حروف ہیں۔
- ۶۶۶۶ آیتیں ہیں۔
- ۲۵۸۴ مرتبہ اللہ کا نام آیا ہے۔
- ۲۶ انبیائے کرام کا ذکر ہے۔
- ۱۴ سجدے ہیں۔
- ۴ مساجد کا ذکر ہے۔

تختی نمبر (۲۱) حروفِ مقطعات

الٓمّٓ	الٓمّٓصٓ	الٓرٰ	الٓمّٓرٰ	كٓهٰيٰعٓصٓ
طٰهٰ	طٰسٓمّٓ	طٰسٓ	يٰسٓ	صٓ
حٰمٓ	حٰمٓ عٓسٓقٓ		قٓ	نٓ

حروفِ مقطعات ان حروف کو کہتے ہیں جو سورتوں کے شروع میں ہوتے ہیں اور جنہیں جدا جدا پڑھا جاتا ہے۔قرآن مجید میں استعمال ہونے والے کل 28 حروف ہیں جن میں 14 حروف، حروفِ مقطعات میں استعمال ہوتے ہیں۔جن کا مجموعہ صِلْهُ سُحَيْرًا مَنْ قَطَعَكَ

تین حرفی استعمال ہونے والے حروف جن میں مد ہوتا ہے ایسے حروف 8 ہیں جن کا مجموعہ كَمْ عَسَلٍ نَقَصْ ۔

دوحرفی استعمال ہونے والے حروف جن میں مد نہیں ہوتا ایسے حروف 6 ہیں جن کا مجموعہ حَيٌّ طَاهِرٌ

سوالات:

1) حروفِ مقطعات کسے کہتے ہیں؟اور کون سے ہیں؟

2) حروفِ مقطعات میں کتنے حروف استعمال ہوئے ہیں؟اور ان کا مجموعہ کیا ہے؟

3) تین حرفی استعمال ہونے والے حروف کتنے ہیں؟اور ان کا مجموعہ کیا ہے؟

4) مد کا بیان کون سی تختی میں ہے؟

تختی نمبر ۲۲ میم ساکن کے قاعدے

① ادغام شفوی: میم ساکن کے بعد مہ آئے تو مہ کو مہ سے ملا کر غنّہ کے ساتھ پڑھا جائے گا۔

② اخفاء شفوی: میم ساکن کے بعد ب آئے تو غنّہ کے ساتھ اخفاء ہوگا۔

③ اظہارِ شفوی: میم ساکن کے بعد ب اور مہ کے علاوہ کوئی اور حرف بالخصوص و یا ف آئے تو میم کو ظاہر کر کے پڑھنا چاہیے جیسے اُردو میں ہم، تم کی میم۔

ادغام شفوی

اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ○ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ ○

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ❁ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ○

اخفاء شفوی

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ ❁ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ

وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ❁ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ

اظہار شفوی

هُمْ فِيْهَا ❁ لَكُمْ دِيْنُكُمْ ❁ لَمْ يَلْبِسُوْا

اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ ❁ لَهُمْ اَجْرٌ

اجراء

ادغام شفوی : اِلَيۡكُمۡ مُّرۡسَلُوۡنَ

کاف کے اوپر پیش کی حرکت ہے آگے میم پر جزم ہے جزم والے حرف کو پیچھے والے حرف کے ساتھ ایک مرتبہ ملا کر پڑھیں ۔ جزم والی میم کو میم ساکن کہتے ہیں ۔ میم ساکن کے بعد دوسری میم آرہی ہے اس لیے ادغام شفوی ہوگا۔ یعنی مہ کو مہ کے ساتھ ملا کر ایک الف کے برابر غنّہ کریں گے ۔ جیسے اِلَيۡكُمۡ مُّرۡ

اخفاء شفوی: اِنَّ رَبَّهُمۡ بِهِمۡ

ھ کے اوپر پیش کی حرکت ہے ۔ آگے میم پر جزم ہے ۔ جزم والے حرف کو پیچھے والے حرف کے ساتھ ایک مرتبہ ملا کر پڑھیں ۔ جزم والی میم کو میم ساکن کہتے ہیں ۔ میم ساکن کے بعد ب آرہا ہے اس لیے اخفاء شفوی ہوگا۔ یعنی میم کو ب کے ساتھ ملا کر ایک الف کے برابر غنّہ کریں گے جیسے اِنَّ رَبَّهُمۡ بِ

اظہار شفوی: هُمۡ فِيۡهَا

ھ کے اوپر پیش کی حرکت ہے آگے میم پر جزم ہے جزم والے حرف کو پیچھے والے حرف کے ساتھ ایک مرتبہ ملا کر پڑھیں ۔ جزم والی میم کو میم ساکن کہتے ہیں ۔ میم ساکن کے بعد ب اور مہ کے علاوہ باقی 26 حرفوں میں سے ف آرہا ہے اس لیے اظہار شفوی ہوگا۔ یعنی میم ساکن کی آواز کو ظاہر کر کے بغیر غنّہ کے پڑھیں گے جیسے هُمۡ فِيۡ

نوٹ: اِدغام شفوی کو اِدغام مِثلین بھی کہتے ہیں ۔

سوالات:

1) میم ساکن کسے کہتے ہیں؟

2) میم ساکن کے کتنے قاعدے ہیں اور کون سے ہیں؟

3) ادغام شفوی کا دوسرا نام کیا ہے؟

4) لَهُمۡ مَّا يَشَآءُوۡنَ ، وَمَا هُمۡ بِمُؤۡمِنِيۡنَ ، اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ کا اجراء کیا ہے؟

تختی نمبر (۲۳) اِقلَاب

تنوین یا نون ساکن کا قاعدہ۲۳: تنوین یا نون ساکن کے بعد ب آئے تو ن کو م سے بدل کر غنہ اور اخفاء کے ساتھ پڑھیں گے۔ اس کو اقلاب کہتے ہیں۔ ہجے: مثلاً مَنۢ بَخِلَ کے اس طرح ہوں گے۔ م م زبر مَمْ ب زبر بَ مَمْبَ خ زیر خِ مَمْبَخِ ل زبر لَ مَنۢ بَخِلَ

مَنۢ بَخِلَ • لَنَسۡفَعًۢا بِالنَّاصِیَةِ ○

مِنۢ بَیۡنِ الصُّلۡبِ • کِرَامٍۢ بَرَرَةٍ ○

مِنۢ بَعۡدِ • مُّطَهَّرَةٍۢ بِاَیۡدِیۡ سَفَرَةٍ ○

بِذَنۢبِهِمۡ • خَبِیۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ○

سَمِیۡعٌۢ بَصِیۡرٌ • كَلَّا لَیُنۢبَذَنَّ ○

عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ • رَجۡعٌۢ بَعِیۡدٌ ○

رَسُوۡلٌۢ بِمَا لَا تَهۡوٰی ○

اجراء

قاعدہ: تنوین یا نون ساکن کے بعد حرف ب آئے تو وہاں اقلاب ہوگا (یعنی ایک الف کے برابر غنہ کریں گے)

مَنۢ بَخِلَ: میم کے اوپر زبر کی حرکت ہے۔ آگے نون پر جزم ہے، جزم والے حرف کو پیچھے والے حرف کے ساتھ ایک مرتبہ ملا کر پڑھیں۔ جزم والے نون کو نون ساکن کہتے ہیں۔ نون ساکن کے بعد ب آرہا ہے اس لیے اخفاء شفوی ہوگا۔ یعنی نون ساکن کی آواز کو میم ساکن سے بدل کر ایک الف کے برابر غنہ کریں گے جیسے۔ مَنۢ بَخِلَ

سوالات: 1) اقلاب کسے کہتے ہیں اور کتنے حرفوں میں ہوتا ہے؟ 2) اقلاب کا قاعدہ کیا ہے؟

3) بِذَنۢبِهِمۡ ، عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ کا اجراء کیا ہے؟

تختی نمبر ۲۴ اِدغامِ یَرمَلُون

تنوین یا نون ساکن کا قاعدہ۴ : حروفِ ادغام ۶ ہیں ی ر م ل و ن۔ ان کو حروفِ یرملون کہتے ہیں۔ تنوین یا نون ساکن کے بعد حروفِ یرملون میں سے کوئی حرف آجائے تو ل اور ر کی صورت میں بغیر غنّہ کے ملا کر پڑھیں گے۔ اس کو ادغام بلا غنّہ اور ادغامِ تام بھی کہا جاتا ہے۔

الف: مشق ادغام بلا غنّہ

ادغام ر

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ　　مِنْ رَّبِّكَ

رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ　　عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ

ادغام ل

مِنْ لَّدُنْهُ　　كُلٌّ لَّهٗ　　يَكُنْ لَّهٗ

رِزْقًا لَّكُمْ　　اُفٍّ لَّكُمْ　　مِنْ لَّبَنٍ

ب: مشق ادغام مع غنّہ

ادغام ی

اَنْ يُّؤْتٰى　　مَنْ يَّعْمَلْ　　مِنْ يَّوْمٍ

مَنْ يَّقُوْلُ　　وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ　　اَنْ يَّشَآءَ

ادغام و

اِلٰهًا وَّاحِدًا   رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ   اِنْ وَّهَبَتْ

مِنْ وَّرَآئِهِمْ   جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ   مَنْ وُّعِدَ

ادغام م

رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ   صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا

رَحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ   مِنْ مِّثْلِهٖ

ادغام ن

مِنْ نَّبِيٍّ   نُوْرًا نَّهْدِيْ   عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ

لِمَنْ نُّرِيْدُ   فَمَنْ نَّكَثَ   يَوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ

ادغام: ملانا، تعریف: ایک حرف کو دوسرے حرف کے ساتھ ملا کر مشدّد ادا کرنا۔

ادغام کے 6 حروف ہیں جن کا مجموعہ یرملون ہے۔ ادغام کی دو قسمیں ہیں۔

1) ادغام بلا غنّہ (ادغام تام)   2) ادغام مع الغنّہ (ادغام ناقص)

1) ادغام بلا غنّہ: پہلا حرف دوسرے حرف سے پورا بدل جائے اس کو ادغام بلا غنّہ کہتے ہیں۔

2) ادغام مع الغنّہ: پہلا حرف دوسرے حرف سے پورا نہ بدلے بلکہ پہلے حرف کی کوئی صفت باقی رہے، اس کو ادغام مع الغنّہ کہتے ہیں۔

قاعدے: 1) ادغام تام: تنوین اور نون ساکن کے بعد ل اور ر میں سے کوئی حرف آئے تو وہاں ادغام بلا غنہ ہوگا۔ جیسے مِنْ رَّبِّكَ ، مِنْ لَّدُنْهُ

2) ادغام ناقص: تنوین اور نون ساکن کے بعد ینمو (ی ن م و) میں سے کوئی حرف آئے تو وہاں ادغام مع الغنّہ ہوگا یعنی ایک الف کے برابر غنہ کریں گے جیسے، مِنْ يَّوْمٍ مَنْ وَّعِدَ مِنْ مِّثْلِهٖ مِنْ نَّبِيٍّ

اجراء

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ: دال کے اوپر دو پیش کی تنوین ہے آیت کریں گے تو دو پیش کی تنوین حذف ہو جائے گی ملا کر پڑھیں گے تو دو پیش کی تنوین کے بعد حروف یرملون میں سے ر آ رہی ہے۔ ادغام بلا غنہ ہوگا جیسے مُحَمَّدٌ رَّ

مِنْ لَّدُنْهُ: میم کے نیچے زیر کی حرکت ہے، آگے نون پر جزم ہے جزم والے حرف کو پیچھے والے حرف کے ساتھ ایک مرتبہ ملا کر پڑھیں جزم والے نون کو نون ساکن کہتے ہیں۔ نون ساکن کے بعد حروف یرملون میں سے ل آ رہا ہے۔ ادغام بلا غنہ ہوگا۔ جیسے مِنْ لَّدُنْهُ

مِنْ يَّوْمٍ: میم کے نیچے زیر کی حرکت ہے آگے نون پر جزم ہے، جزم والے حرف کو پیچھے والے حرف کے ساتھ ایک مرتبہ ملا کر پڑھیں۔ جزم والے نون کو نون ساکن کہتے ہیں، نون ساکن کے بعد حروف یرملون میں سے ی آ رہی ہے۔ ادغام مع الغنہ ہوگا۔ یعنی ایک الف کے برابر غنہ کریں گے۔ جیسے مِنْ يَّوْمٍ

مِنْ نَّبِيٍّ: میم کے نیچے زیر کی حرکت ہے، آگے نون پر جزم ہے۔ جزم والے حرف کو پیچھے والے حرف کے ساتھ ایک مرتبہ ملا کر پڑھیں۔ جزم والے نون کو نون ساکن کہتے ہیں۔ نون ساکن کے بعد حروف یرملون میں سے ن آ رہا ہے۔ ادغام مع الغنہ ہوگا یعنی ایک الف کے برابر غنہ کریں گے۔ جیسے مِنْ نَّ

سوالات: 1) ادغام کسے کہتے ہیں اور کتنے حرفوں میں ہوتا ہے؟ ان کا مجموعہ کیا ہے؟

2) ادغام کی کتنی قسمیں ہیں اور کون کون سی ہیں؟

3) مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ، مِنْ لَّدُنْهُ ، اَنْ يَّشَآءَ ، جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ، رَحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ، يَوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ کا اجراء کیا ہے؟

تختی نمبر ۲۵ رَسمُ الخَط

رسم الخط یعنی لکھنے کا طریقہ: قرآن پاک میں بہت جگہ ا، و، ی لکھے ہوئے ہیں مگر پڑھے نہیں جاتے ان پر نشان (×) بنا ہوا ہے۔ نیچے کے نقشے میں وہ الفاظ لکھ دیئے گئے ہیں۔ لفظ اَنَا میں ن کے بعد کا الف کہیں پڑھا نہیں جائے گا۔ اَنَ کی طرح پڑھیں گے جب کہ اس پر وقف نہ کریں۔ ہر خانہ میں لکھنے کے طریقہ کے ساتھ پڑھنے کا طریقہ بھی درج ہے۔

اَفَا۟ئِنْ مَّاتَ اَفَئِنْ مَّاتَ پ۴ ع ۶ پ۱۷ ع ۳	لَا۟اِلَى اللّٰهِ لَاِلَى اللّٰهِ پ۴ ع ۸	اَنْ تَبُوْٓءَا۟ اَنْ تَبُوْٓءَ پ۶ ع ۹
مِنْ نَّبَا۟ئِ مِنْ نَّبَىءِ پ۷ ع ۱۰	مَلَا۟ئِهٖ مَلَئِهٖ پ۹ ع ۳ اور ۵ مرتبہ ہے	وَلَا۟اَوْضَعُوْا وَلَاَوْضَعُوْا پ۱۰ ع ۱۳
ثَمُوْدَا۟ ثَمُوْدَ پ۱۲ ع ۶ پ۲۰ ع ۱۶ پ۲۷ ع ۷	لِتَتْلُوَا۟ لِتَتْلُوَ پ۱۳ ع ۱۰	لَنْ نَّدْعُوَا۟ لَنْ نَّدْعُوَ پ۱۵ ع ۱۴
لِشَا۟ىْءٍ لِشَىْءٍ پ۱۵ ع ۱۱	لٰكِنَّا۟ لٰكِنَّ پ۱۵ ع ۱۷	لَا۟اَذْبَحَنَّهٗ لَاَذْبَحَنَّهٗ پ۱۹ ع ۱۷

نوٹ: قرآن مجید میں جہاں کہیں ایسے الفاظ ہیں جن میں الف نہیں پڑھا جاتا، اُس کے اوپر چھوٹا سا گول دائرہ لگا ہوا ہے۔ وہ اس بات کی علامت ہے کہ یہاں پر الف نہیں پڑھا جائے گا۔ جیسے سورۃ کہف میں لِشَا۟ىْءٍ میں الف کے اوپر گول دائرہ لگا اس لیے یہاں پر الف کو نہیں پڑھا جائے گا۔

لِيَرْبُوْاْ فِيْ لِيَرْبُوَ فِيْ پ۲۱ ع ۷	لَاْ اِلَى الْجَحِيْمِ لَاِلَى الْجَحِيْمِ پ۲۳ ع ۶	لِيَبْلُوْاْ لِيَبْلُوَ پ۲۶ ع ۸
نَبْلُوْاْ نَبْلُوَ پ۲۶ ع ۸	بِئْسَ الِاسْمُ بِئْسَ لِسْمُ پ۲۶ ع ۱۴	لَاْ اَنْتُمْ اَشَدُّ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ پ۲۸ ع ۵
سَلٰسِلَاْ سَلٰسِلَ پ۲۹ ع ۱۹	قَوَارِيْرَاْ ؎ قَوَارِيْرَ پ۲۹ ع ۱۹	مَلَاْئِهِمْ مَلَئِهِمْ پ۱۱ ع ۱۴

وَلَاْ اَنَاْ عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ وَلَآ اَنَ عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ پ ۳۰ سورۃ کافرون	مُوْسٰىْ مُوْسَا پ ۳۰ متعدد جگہ ہیں	عِيْسٰىْ عِيْسَا پ۳ ع ۱۴

زَكٰوْةَ زَكَاتَ پ ۳۰ متعدد جگہ ہیں	صَلٰوْةَ صَلَاتَ پ ۱ ع ۱	حَيٰوْةِ حَيَاتِ پ۲	مِشْكٰوْةٍ مِشْكَاتٍ پ۱۸

لفظ اَنَا پر اگر سانس ٹوٹے تو الف پڑھا جائے گا۔ لوٹا کر پڑھنے پر وہی اَنَ کی طرح پڑھیں گے۔

؎ اور قَوَارِيْرَاْ ، پہلا سورہ دھر میں اور لٰكِنَّاْ میں بھی الف وقف کی حالت میں پڑھا جاتا ہے۔

سوالات: 1) رسم الخط کا معنی کیا ہے؟ 2) اِدغام یرملون کس تختی میں ہے؟

3) اَنْ تَبُوْٓءَاْ ، وَلَآ اَنَاْ عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ، لَاْ اَنْتُمْ اَشَدُّ کا اجراء کیا ہے؟

تختی نمبر (۲۶) علاماتِ وقف[1]

یعنی قرآن پاک پڑھتے پڑھتے کس طرح اور کہاں ٹھہرے اور کہاں نہ ٹھہرے۔ اس کے لیے نیچے لکھی ہوئی علامات قرآن مجید میں جگہ جگہ بنی ہوئی ہیں[2]۔

علامات	تشریح	علامات	تشریح
○	اس علامت کو آیت کہتے ہیں یہاں ٹھہرنا چاہیے۔	مع ۛ ۛ	یہ معانقہ کی علامت ہے۔ دو جگہ تین تین نقطے لکھے ہوتے ہیں، ان میں سے ایک جگہ ٹھہرے اور ایک جگہ ملا کر پڑھے۔
ۃ	مثل ○ کے حکم کے ہے۔	قف	یہاں ٹھہر جائے تو حرج نہیں۔
مـ	یہ وقف لازم کی علامت ہے، اس پر ٹھہرنا ضروری (اہم) ہے۔	صَلے	یہاں بھی ٹھہر سکتے ہیں مگر نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔
ط	وقف مطلق کی علامت ہے۔ اس پر ٹھہرنا چاہیے۔	صلی	یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے۔
ج	وقف جائز کی علامت ہے، یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔	لا	یہ علامت کہیں آیت پر ہوتی ہے اس پر ٹھہرنا جائز ہے اور جہاں عبارت کے درمیان لا ہو وہاں ٹھہر جانا جائز نہیں۔
ز	یہاں ٹھہرنے کی اجازت دی گئی ہے۔	س یا سکتہ	یہاں تھوڑی دیر آواز بند کرے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔
ص	یہاں ضرورت کے وقت ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔	وقفہ	یہاں سکتہ سے زیادہ آواز بند کرے اور سانس نہ ٹوٹنے پائے۔
ق	یہاں ٹھہرنے میں کوئی حرج نہیں۔		
ك	مطلب یہ کہ پچھلی آیت میں جو علامت آچکی ہے وہی یہاں بھی ہے۔		

[1] جہاں کئی علامات ہوں تو اوپر والی پر عمل بہتر ہے۔

[2] آیت کے بیچ میں اگر سانس ٹوٹ جائے تو تختی نمبر 17 کے موافق سانس توڑ کے پھر کچھ پیچھے سے لوٹا کر پڑھے۔

تختی نمبر ٢٧ اجرائے قواعد

جَزَآءً ۞ حَدَآئِقَ ۞ مَلٰٓئِكَةٌ ۞ اُولٰٓئِكَ
اِنَّآ اَعۡطَيۡنٰكَ الۡكَوۡثَرَ ○ وَكُلُّ اَمۡرٍ
مُّسۡتَقِرٌّ ○ اَلَّذِيۡنَ هُمۡ يُرَآءُوۡنَ ○
تَنَزَّلُ الۡمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوۡحُ فِيۡهَا
بِاِذۡنِ رَبِّهِمۡ مِّنۡ كُلِّ اَمۡرٍ ○ۛ
سَلٰمٌ ۚ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ○ۚ
هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۨ الَّذِيۡ ۞ اِهۡدِنَا
الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ○ لَا تَحۡمِلۡ
رِزۡقَهَا ۚ اَللّٰهُ يَرۡزُقُهَا ۞ وَلَاَجۡرُ

الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝

فَذَكِّرْ قف اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝ وَ

لِيَتَمَتَّعُوْا وقفه فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَمْ

يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا سكته قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ

كَلَّا بَلْ ※ سكته رَانَ ۝ وَقِيْلَ مَنْ ※ سكته رَاقٍ ۝

اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ط قَالُوْا بَلٰى ج شَهِدْنَآ

اَنْ تَقُوْلُوْا ۝

ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ج ۝

فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ۝ لا وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ۝ ع

※ دونوں جگہ ب اور م کو ساتھ ملا کر پڑھنا بھی درست ہے۔

اس صورت میں سکتہ نہ ہوگا، بَرَّانَ ، مَرَّاقٍ

تختی نمبر ۲۸ کلماتِ اسلام

ہدایت: بچّوں کو اچھی طرح زبانی معہ ترجمہ یاد کرادیے جاویں۔

کلمہ طیّبہ	لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ
ترجمہ	اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔
کلمہ شہادت	اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
ترجمہ	گواہی دیتا ہوں میں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔
	وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ؕ
	اور گواہی دیتا ہوں میں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔
کلمہ تمجید	سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
ترجمہ	اللہ کی ذات ہر عیب سے پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔
	وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا
	اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اور نہیں ہے
	حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ
	گناہوں سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت مگر اللہ کی توفیق سے جو بلند عظمت والا ہے۔

کلمہ توحید	لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا
	شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ
	وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؕ
کلمہ استغفار	اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ
	اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ ؕ
کلمہ سیّدالاستغفار	اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ
	اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا
	عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ
	اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَکَ

بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ

لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ؕ

ایمان مجمل اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا

هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَ

قَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ ؕ

ایمان مفصل اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ

تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ؕ

اذان واقامت کی بعض غلطیاں

جن کی طرف عام طور پر توجہ نہیں ہوتی

اذان کی عظمت و وقعت بچوں کے دلوں میں بٹھلائیں اور کلماتِ اذان واقامت کی عملی مشق بھی بتدریج کرائیں۔

اذان میں متعدد غلطیاں ہوتی ہیں۔مثلاً اِلٰہَ ،رَسُوْلُ میں حرفِ مد کو بڑھانا۔حَیَّ میں زبر کو کھینچنا عَلَے الصَّلٰوۃِ میں ع کو حذف کردینا۔ اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ میں اَلصَّلٰوۃُ کے ل کو بہت کھینچنا۔

اسی طرح لفظ اَللّٰہُ اَکْبَرُ میں لفظ اَللّٰہُ کے ل کو مدِ طبعی سے زیادہ کھینچنا۔شرح وقایہ میں اس قسم کی غلطیوں کی طرف مجملاً توجہ دلائی گئی ہے۔

اقامت میں ہر کلمہ پر سانس توڑ دینا۔حَیَّ عَلَے الصَّلٰوۃِ اور قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ میں ت کی حرکت کو ظاہر کرنے کا عام رواج ہے جو صحیح نہیں ہے۔

(سبیل الفلاح،صفحہ:7،حضرت مولانا ابرارالحقؒ)

اذان کی طرح اقامت میں بھی حَیَّ عَلَے الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَے الْفَلَاحِ کہتے وقت چہرہ کو دائیں اور بائیں جانب پھیرنا مستحب ہے۔ (شامی،دُرِّمختار،امداد الفتاویٰ)

اقامت میں آخری کلمہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کو ایک ہی سانس میں کہنا چاہیے۔

اذان واقامت کے کلمات

اَللّٰہُ اَکْبَرْ اَللّٰہُ اَکْبَرْ اَللّٰہُ اَکْبَرْ اَللّٰہُ اَکْبَرْ

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہْ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہْ

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہْ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہْ

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃْ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃْ

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحْ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحْ

اَللّٰہُ اَکْبَرْ اَللّٰہُ اَکْبَرْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہْ

فجر کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحْ کے بعد

اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمْ اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمْ

بھی دو مرتبہ کہنا چاہیے

اور اقامت میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحْ کے بعد

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃْ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃْ

دو مرتبہ کہنا چاہیے۔

اسمائے حسنیٰ

اللہ اسم ذاتی	الرحمٰن بے حد رحم کرنے والا	الرحیم بڑا مہربان	الملک حقیقی بادشاہ	القدوس نقائص سے پاک ذات	السلام بے عیب ذات
المؤمن امن و امان دینے والا	المھیمن نگہبان	العزیز سب پر غالب	الجبار سب سے زبردست	المتکبر بڑائی اور بزرگی والا	الخالق پیدا کرنے والا
البارئ جان ڈالنے والا	المصور صورت دینے والا	الغفار درگزر کرنے والا	القہار سب کو اپنے قابو میں رکھنے والا	الوہاب سب کچھ عطا کرنے والا	الرزاق روزی دینے والا
الفتاح کھولنے والا	العلیم بہت وسیع علم والا	القابض روزی بند کرنے والا	الباسط روزی فراخ کرنے والا	الخافض پست کرنے والا	الرافع بلند کرنے والا
المعز عزت دینے والا	المذل ذلت دینے والا	السمیع سب کچھ سننے والا	البصیر سب کچھ دیکھنے والا	الحکم حاکم مطلق	العدل سراپا انصاف کرنے والا
اللطیف بڑا لطف و کرم کرنے والا	الخبیر ہر چیز کی خبر رکھنے والا	الحلیم بڑا بردبار	العظیم بڑا بزرگ	الغفور بہت بخشنے والا	الشکور قدردان
العلی بہت بلند کرنے والا	الکبیر بہت بڑا	الحفیظ حفاظت کرنے والا	المقیت توانائی دینے والا	الحسیب کفایت کرنے والا	الجلیل بڑے اور بلند مرتبہ والا
الکریم بہت کرم کرنے والا	الرقیب بڑا نگہبان	المجیب دعائیں قبول کرنے والا	الواسع وسعت والا	الحکیم بڑی حکمتوں والا	الودود بڑا محبت کرنے والا
المجید بڑا بزرگ	الباعث مُردوں کو زندہ کرنے والا	الشہید گواہ	الحق سچا	الوکیل بڑا کارساز	القوی بڑی طاقت و قوت دینے والا

المتین مضبوط	الولی مددگار و حمایتی	الحمید تعریف کرنے کے لائق	المحصی ہر چیز کو قابو میں رکھنے والا	المبدئ پہلی بار پیدا کرنے والا	المعید دوبارہ پیدا کرنے والا
المحیی زندگی دینے والا	الممیت موت دینے والا	الحی ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والا	القیوم ہمیشہ باقی رہنے والا	الواجد ہر چیز کو پانے والا	الماجد بزرگی اور بڑائی والا
الواحد ایک، اکیلا	الصمد بے نیاز	القادر قدرت والا	المقتدر پوری قدرت رکھنے والا	المقدم آگے کرنے والا	المؤخر پیچھے کرنے والا
الأول سب سے پہلے	الآخر سب سے آخر	الظاہر ظاہر و آشکار	الباطن پوشیدہ	الوالی کارساز	المتعال سب سے بلند و برتر
البر بڑا اچھا سلوک کرنے والا	التواب توبہ قبول کرنے والا	المنتقم بدلہ لینے والا	العفو بہت زیادہ معاف کرنے والا	الرؤف بہت بڑا مشفق	مالک الملک ملک کا مالک
ذوالجلال والاکرام بزرگی والا، بخشش کرنے والا		المقسط عدل و انصاف کرنے والا	الجامع سب کو جمع کرنے والا	الغنی بڑا بے نیاز و بے پردہ	المغنی دولت دینے والا
المانع روک دینے والا	الضار ضرر پہنچانے والا	النافع نفع پہنچانے والا	النور روشنی والا	الہادی سیدھا راستہ دکھانے والا	البدیع بغیر نمونے کے پیدا کرنے والا
	الباقی ہمیشہ رہنے والا	الوارث سب کے بعد موجود رہنے والا	الرشید راہ دکھانے والا	الصبور بڑے صبر و تحمل والا	

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا

اور اللہ تعالیٰ کے بہت اچھے اچھے نام ہیں، تم ان کے واسطے سے دُعا کیا کرو۔ (سورۃ اعراف ۱۸۰)

نورانی قاعدہ ایک نظر میں

مفردات	
مرکبات	
حرکات	زبر، زیر، پیش
حروفِ مدّہ	الف، واوَ، ی
حروفِ لین	واولین، یائے لین
مشق حرکات وحروف مدّہ وحروفِ لین	
تنوین	دوزبر، دوزیر، دوپیش
تنوین ونون ساکن	اظہار، اخفاء، ادغام، اقلاب
اظہار	
اخفاء	
جزم سکون	
تشدید	
رائے ساکنہ مشددہ	راء ساکنہ، راء مشددہ، راء متحرکہ
حروفِ قمری وشمسی	اظہار قمری، اظہار شمسی
لفظ اللہ کا قاعدہ	
وقف کرنے کے قاعدے	وقف بالاسکان، وقف بالابدال
تشدید مع تشدید	
مدکابیان	مد ← اصلی، فرعی ← مد متصل، مد منفصل، مدعارض وقفی، مدلازم ← کلمی مثقل، کلمی مخفف، حرفی مثقل، حرفی مخفف
تشدید بعد حروف مدّہ	
حروفِ مقطعات	حروفِ مقطعات (14) ← دوحرفی 6، تین حرفی 8
میم ساکن کے قاعدے	میم ساکن ← ادغام شفوی، اخفاء شفوی، اظہار شفوی
اقلاب	
ادغام یرملون	ادغام یرملون ← ادغام بلاغنہ (ادغام ر، ادغام لام)، ادغام مع الغنہ (ادغام ی، ادغام واوَ، ادغام میم، ادغام نون)
رسم الخط	